یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور آرڈیننس، 2002

(XXIX بابت 2002)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ قیام

4۔ یونیورسٹی کے اختیارات

5۔ یونیورسٹی کا دائرہ اختیار

6۔ تعلیمی یا تحقیقی اداروں کا یونیورسٹی میں انضمام

7۔ یونیورسٹی تمام طبقات، عقائد وغیرہ کو یکساں مواقع فراہم کرے گی

8۔ یونیورسٹی میں تدریس

9۔ یونیورسٹی کے افسران

10۔ چانسلر

11۔ چانسلر کے نگرانی کے اختیارات

12۔ دورہ {بغرضِ معائنہ}

13۔ پرو چانسلر

14۔ وائس چانسلر

15۔ وائس چانسلر کے اختیارات اور فرائض

15-اے۔ پرو وائس چانسلر

16۔ رجسٹرار

17۔ ٹریژرر {خازن}

18۔ کنٹرولر امتحانات

19- آڈیٹر

20- دیگر افسران

21- اتھارٹیز

22- سنڈیکیٹ

23- سنڈیکیٹ کے اختیارات اور فرائض

24- اکیڈیمک کونسل

25- اکیڈیمک کونسل کے اختیارات اور فرائض

26- دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، افعال اور اختیارات

27- مخصوص اتھارٹیز کی جانب سے کمیٹیوں کی تشکیل

28- قوانینِ موضوعہ {Statutes}

29- ضوابط

30- قوانینِ موضوعہ اور ضوابط میں ترمیم اور اُن کی تنسیخ

31- قواعد

32- الحاق

33- الحاق شُدہ تعلیمی اداروں کی جانب سے کورسز میں اضافے

34- الحاق شُدہ تعلیمی اداروں کی جانب سے رپورٹیں

35- الحاق کا واپس لیا جانا

36- الحاق سے انکار یا {الحاق} واپس لیے جانے کے خلاف اپیل

37- یونیورسٹی فنڈ

38- یونیورسٹی کے واجبات کی وصولی

39- آڈٹ اور اکاؤنٹس

40- ملازمت سے ریٹائرمنٹ

41- اپیل اور نظر ثانی

42۔ پنشن، انشورنس، گریجویٹی، پراویڈنٹ فنڈ اور بینوولنٹ فنڈ

43۔ تبادلہ اور تعیناتی

44۔ اتھارٹیز کے اراکین کی مدّتِ عہدہ کا آغاز

45۔ اتھارٹیز کی اتفاقی اَسامیوں کو پُر کرنا

46۔ اتھارٹیز کی رکنیت سے متعلق تنازعات

47۔ اَسامیاں خالی ہونے کی بناء پر اتھارٹیز کی کارروائیوں کا غیر مؤثر نہ ہونا

48۔ اوّلین قوانینِ موضوعہ {First Statutes}

49۔ استثنا

50۔ عبوری دفعات

51۔ مشکلات کا خاتمہ

شیڈول

1۔ فیکلٹیز

2۔ ڈین

3۔ تدریسی شعبہ جات اور چیئرمین

4۔ بورڈ آف سٹڈیز

5۔ ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ

6۔ سلیکشن بورڈ

7۔ سلیکشن بورڈ کے افعال

8۔ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی

9۔ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے افعال

10۔ الحاق کمیٹی

11۔ ڈسپلن کمیٹی

متن

[1]یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسزلاہور آرڈیننس،2002

(XXIX بابت 2002)

[8جون، 2002]

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور کی تشکیل اور قیام کے لیے آرڈیننس۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ تدریس، تحقیق،اشاعت اور ان کے انتظام و انصرام میں بہتری کے لیے یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور کے قیام اور اس کے ضمنی اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیے اس متن میں بعد ازاں دیئے گئے طریقِ کار کے مطابق بندوبست کیا جائے؛

اور جب کہ پنجاب کی صوبائی اسمبلی تحلیل ہو گئی ہے اور گورنر پنجاب مطمئن ہیں کہ ایسے حالات موجود ہیں جن میں فوری اقدام کرنا ضروری ہے؛

اور جب کہ چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 11 بابت 2000 کے ذریعے ترمیم کردہ عبوری آئینی (ترمیمی) حکم نمبر 9 بابت 1999 کے آرٹیکل 4 کے تحت صوبہ کا گورنر آرڈیننس جاری اور نافذ کر سکتا ہے؛

اس لیے اب ، مذکورہ بالا اختیارات اور اس ضمن میں اُسے مجازبنانے والے دیگر تمام اختیارات استعمال کرتے ہوئے گورنرپنجاب مندرجہ ذیل آرڈیننس بخوشی وضع اور نافذ کرتے ہیں:-

1۔ **مختصرعنوان اور آغازِ نفاذ** - (1) یہ آرڈیننس یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور آرڈیننس،2002 کہلائے گا۔

(2) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

2۔ **تعریفات** - اس آرڈیننس میں، جب تک کہ موضوع یا سیاق و سباق بصورت دیگر تقاضا نہ کرے،مندرجہ ذیل اصطلاحات کے معانی وہی ہوں گے جو انھیں اس {آرڈیننس}کے ذریعے بالترتیب دیئے گئے ہیں ،یعنی-

---

[1] یہ {آرڈیننس} 8جون،2002 کو، گورنر پنجاب نے نافذ کیا؛اور مؤرخہ 8 جون،2002 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1875 تا 1898 پر شائع ہوا۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل نمبر128 میں دی گئی زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مدت کے باوجود عبوری آئینی (ترمیم) حکم1999 (9بابت1999) کے آرٹیکل 4 کے تحت نافذ العمل رہے گا۔

(اے) "اکیڈیمک کونسل "سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈیمک کونسل ہے؛

(بی) "الحاق شدہ کالج" سے مراد وہ تعلیمی ادارہ ہے جو یونیورسٹی کے ساتھ الحاق شدہ ہو لیکن اس کے زیرِ انتظام یا زیرِ انصرام نہ ہو؛

(سی) "اتھارٹی" سے مراد یونیورسٹی کی کوئی اتھارٹی ہے جو سیکشن 21 میں مخصوص کی گئی ہو ؛

(ڈی) "چیئر مین "سے مراد کسی تدریسی شعبہ کا سربراہ ہے؛

(ای) "چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر ہے؛

(ایف) "کالج "سے مراد کوئی الحاق شدہ کالج ہے؛

(جی) "ذیلی کالج" سے مراد یونیورسٹی کے زیرِ انتظام و انصرام کوئی کالج ہے؛

(ایچ) "ڈین " سے مراد بورڈ آف فیکلٹی کا چیئر مین ہے؛

(آئی) "ڈائریکٹر" سے مراد یونیورسٹی کے کسی تدریسی ڈویژن/انسٹیٹیوٹ/ڈائریکٹوریٹ کا سر براہ ہے؛

(جے) "تعلیمی ادارہ" سے مراد کسی فیکلٹی کے متعلقہ مضمون یا مضامین کی تعلیم دینے والا ادارہ ہے؛

(کے) "فیکلٹی" سے مراد یونیورسٹی کی کوئی فیکلٹی ہے؛

(ایل) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(ایم) "مجوّزہ" سے مراد قوانینِ موضوعہ، ضوابط یا قواعد کے ذریعے مجوّزہ ہے؛

(این) "پرنسپل" سے مراد کسی کالج کا سربراہ ہے؛

(او) "پروچانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا پروچانسلر ہے؛

(پی) "پیشہ ورانہ کالج" سے مراد کوئی ایسا کالج ہے جو اینیمل پروڈکشن، بزنس مینجمنٹ، ویٹرنری سائنسز ،فشریز اینڈ وائلڈ لائف یا ایسے دیگر مضامین میں ڈگری کے لیے مطالعاتی کورسز میں تعلیم فراہم کرتا ہو جنھیں ضوابط کے مطابق پیشہ ورانہ مضامین تجویز کیا گیا ہو؛

(کیو) "پروفیسر ایمریٹس" سے مراد کوئی ریٹائرڈ پروفیسر ہے جو کسی فیکلٹی میں اعزازی حیثیت سے کام کر رہا ہو؛

(آر) "رجسٹرڈ گریجوایٹ" سے مراد ہے-

(i) یونیورسٹی کا کوئی گریجوایٹ جس کا نام رجسٹرڈ گریجوایٹس کے رجسٹر میں درج ہو؛ یا

(ii) سابقہ کالج آف ویٹرنری سائنسز ،لاہور کا کوئی گریجوایٹ جس کا نام یونیورسٹی کی جانب سے اِس مقصد کے لیے رکھے گئے رجسٹر میں درج ہو؛

(ایس) "ریسرچ آفیسر" سے مراد کوئی شخص ہے جسے یونیورسٹی نے تحقیق کے لیے کُل وقتی طور پر ملازمت پر رکھا ہو {اور} وہ عہدہ میں یونیورسٹی کے استاد کے برابر ہو؛

(ٹی) "قوانینِ موضوعہ"،"ضوابط" اور"قواعد" سے مراد بالترتیب وہ قوانینِ موضوعہ،ضوابط اور قواعد ہیں جو اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ ہوں یا وضع کردہ متصور ہوں؛

(یو) "سنڈیکیٹ" سے مراد یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ ہے؛

(وی) "اساتذہ" سے مراد وہ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر ، لیکچرار اور ریسرچ سٹاف ہے جنھیں یونیورسٹی کی جانب سے سرٹیفیکیٹ،ڈپلومہ،ڈگری، پوسٹ گریجوایٹ کلاسز کو پڑھانے کے لیے کُل وقتی طور پر مقرر کیا گیا ہو، اور ایسے دیگر افراد جنھیں ضوابط کے ذریعے اساتذہ قرار دیا جا سکتا ہو؛

(ڈبلیو) " تدریسی شعبہ" سے مراد یونیورسٹی کے زیر انتظام و انصرام یا یونیورسٹی کی جانب سے منظور شدہ کوئی تدریسی شعبہ ہے؛

(ایکس) "یونیورسٹی" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت قائم کی گئی یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسزلاہور ہے؛

(وائی) "یونیورسٹی کا استاد" سے مراد یونیورسٹی کی جانب سے مقرر کردہ یا یونیورسٹی کی جانب سے تسلیم کردہ کُل وقتی استاد ہے؛ اور

(زیڈ) "وائس چانسلر"سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر ہے۔

3۔ **قیام** - (1) یونیورسٹی اِس آرڈیننس کی دفعات کے مطابق لاہور میں قائم کی جائے گی۔

(2) یونیورسٹی چانسلر، پرو چانسلر، وائس چانسلر اور سنڈیکیٹ اور اکیڈیمک کونسل کے اراکین پر مشتمل ہو گی۔

(3) یونیورسٹی، یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسزلاہورکے نام سے ایک کارپوریٹ ادارہ ہوگی، اسے دوامی تسلسل حاصل ہو گا اور یہ مخصوص مہر {common seal}کی حامل ہوگی اور مذکورہ نام سے مقدمہ کرسکتی ہے اور اس پر مقدمہ چلایا جاسکتا ہے۔

(4) یونیورسٹی منقولہ اور غیر منقولہ دونوں طرح کی املاک حاصل کرنے ا ور اس پر قبضہ رکھنے اور کسی بھی ایسی منقولہ اور غیر منقولہ املاک کو پٹہ پر دینے،فروخت کرنے یا بصورتِ دیگر منتقل کرنے کی مجاز ہو گی جو اسے عطا کی گئی ہو یا اس نے حاصل کی ہو۔

(5) مغربی پاکستان زرعی یونیورسٹی آرڈیننس،1961 کے تحت تشکیل کردہ کالج آف ویٹرنری سائنسز، لاہور کی تمام املاک، حقوق اور کسی بھی قسم کے مفادات جو اس کے زیرِاستعمال، زیرِ استفادہ، زیرِ قبضہ، زیرِ ملکیت یا زیرِ اختیار ہیں یا اس کی جانب سے یا اس کے لیے ٹرسٹ میں رکھے گئے ہیں، اس آرڈیننس کے تحت قائم کردہ یونیورسٹی کو منتقل ہو جائیں گے۔

4۔ یونیورسٹی کے اختیارات - یونیورسٹی کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے-

(اے) ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز،سوشل اینڈ نیچرل سائنسز،ہیومینیٹیز{Humanities} اور علوم کی ایسی دیگر شاخوں میں تعلیم کا اہتمام کرنا جنھیں یہ موزوں سمجھے؛ اور تحقیق اور علم کی ترقی اور ترویج کا اہتمام ایسے طریقِ کار کے مطابق کرنا جیسا کہ یہ متعین کرے؛

(بی) یونیورسٹی میں اور انسٹیٹیوٹس/کالجوں میں پڑھائے جانے والے مطالعاتی کورسز تجویز کرنا؛

(سی) امتحانات کا انعقاد کرنا اور مجوّزہ شرائط کے تحت داخلہ لینے اور امتحان پاس کرنے والے اشخاص کو اسناد، ڈپلومے، سرٹیفکیٹ اور دیگر تعلیمی امتیازات عطا کرنا؛

(ڈی) منظور کردہ اشخاص کو مجوّزہ طریق کار کے مطابق اعزازی اسناد یا دیگر امتیازات عطا کرنا؛

(ای) ایسے اشخاص کے لیے جو یونیورسٹی کے طالب علم نہ ہوں، ایسی تعلیم کا بندوبست کرنا جیسا کہ یہ متعین کرے، اور اُن اشخاص کو سرٹیفکیٹ اور ڈپلومے عطا کرنا؛

(ایف) مجوّزہ شرائط کے تحت خودمختار محققین کو اسنادعطا کرنا؛

(جی) مجوّزہ شرائط کے تحت تعلیمی اداروں سے الحاق کرنا اور الحاق ختم کرنا؛

(ایچ) مجوّزہ شرائط کے تحت تعلیمی اداروں کو اپنی مراعات میں شریک کرنا اور ایسی مراعات واپس لینا؛

(آئی) الحاق شدہ یا الحاق کے خواہش مند کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں کا معائنہ کرنا؛

(جے) یونیورسٹی کا اپنے طے شدہ معیار کے مطابق اپنے طلبہ کے دیگر یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں میں پاس کیے گئے امتحانات یا وہاں گزاری گئی تعلیمی مدت کو اپنے امتحانات اور تعلیمی مدت کے مساوی تسلیم کرنا یا ایسی منظوری کو واپس لینا؛

(کے) دیگر یونیورسٹیوں اور پبلک اتھارٹیز سے ایسے طریقِ کار کے مطابق اور ان مقاصد کے لیے تعاون کرنا جو اس کے متعین کردہ ہوں؛

(ایل) پروفیسر شپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپ، اسسٹنٹ پروفیسر شپ اور لیکچر شپ اور دیگر اَسامیاں پیدا کرنا اور ان پر اشخاص کا تقرر کرنا؛

(ایم) تحقیق،توسیع ،انتظام اور دیگر متعلقہ مقاصد کے لیے اَسامیاں پیدا کرنا اور اُن پر اشخاص کا تقرر کرنا؛

(این) یونیورسٹی کی مراعات میں شریک کیے جانے والے الحاق شدہ تعلیمی اداروں کے تدریسی عملہ کے منتخب اراکین کو یا ایسے دیگر افراد کو جنھیں یہ موزوں سمجھے یونیورسٹی کے اساتذہ کے طور پر تسلیم کرنا؛

(او) مجوّزہ شرائط کے تحت فیلو شپ، سکالرشپ، مقابلہ جاتی وظائف، امدادی وظائف، تمغہ جات اور انعامات کا اجراء کرنا اور عطا کرنا؛

(پی) تدریس اور تحقیق کے فروغ کے لیے تدریسی شعبہ جات، سکول، کالج، فیکلٹیز، انسٹیٹیوٹ، مراکزِ فضیلت، عجائب گھر اور دیگر علمی مراکز قائم کرنا اور ان کی دیکھ بھال اور انتظام و انصرام کے لیے اپنے متعین کردہ انتظامات کرنا؛

(کیو) یونیورسٹی اور کالجوں کے طلبہ کی اقامت گاہوں کو کنٹرول کرنا، اقامتی ہالز قائم کرنا اور ان کی دیکھ بھال کرنا اور ہاسٹلوں اور اقامت گاہوں کی منظوری دینا یا اُنھیں لائسنس جاری کرنا؛

(آر) یونیورسٹی اور کالجوں کے طلبہ کے نظم و ضبط کی نگرانی اور انہیں کنٹرول کرنا، ایسے طلبہ کی غیر نصابی اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دینا، اور ان کی صحت اور عمومی بہبود کے فروغ کے لیے انتظامات کرنا؛

(ایس) اپنی متعیّن کردہ فیسیں اور دیگر واجبات طلب کرنا اور وصول کرنا؛

(ٹی) مجوّزہ شرائط کے تحت تحقیقی اور مشاورتی خدمات کی فراہمی کا بندوبست کرنا اور ان مقاصد کے پیش نظر دیگر اداروں یا پبلک باڈیز کے ساتھ معاملات کرنا؛

(یو) معاہدے کرنا، ان پر عمل درآمد کرنا، ان میں تبدیلی کرنایا انھیں منسوخ کرنا؛

(وی) یونیورسٹی کو منتقل کردہ املاک،اور دی گئی گرانٹس، ترکہ جات، ٹرسٹس، ہبہ جات، عطیات،انڈومنٹس اور دیگر امداد وصول کرنا اور ان کا انصرام کرنا اور ایسی املاک،گرانٹس، ترکہ جات، ٹرسٹس، ہبہ جات، عطیات،انڈومنٹس یا امداد پر مشتمل کسی بھی فنڈ کی سرمایہ کاری اس طریقِ کار کے مطابق کرنا جسے وہ موزوں سمجھے؛

(ڈبلیو) تحقیقی اور دیگرکاموں کی طباعت اور اشاعت کا انتظام کرنا؛ اور

(ایکس) ایک تعلیمی،علمی اور تحقیقی ادارہ کی حیثیت سے یونیورسٹی کے مقاصد کو فروغ دینے کے لیے درکاردیگر تمام اقدامات کرنا، چاہے وہ مذکورہ بالا اختیارات کے ضمن میں ہوں یا نہ ہوں۔

5۔ **یونیورسٹی کا دائرہ اختیار** - (1) یونیورسٹی اس آرڈیننس کے ذریعے یا اس کے تحت اسے سونپے گئے اختیارات ان علاقائی حدود میں استعمال کرے گی اس آرڈیننس کے نفاذ سے فوری پہلے مغربی پاکستان زرعی یونیورسٹی کا آرڈیننس،1961 کے تحت مربوط کیے گئے،کالج آف ویٹرنری سائنسز لاہور کے دائرہ اختیار میں ہیں؛بشرطیکہ حکومت یونیورسٹی کے مشورہ سے، عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے ان علاقائی حدود یا اداروں کے سلسلہ میں یونیورسٹی کے مذکورہ بالا اختیارات کے دائرہ کار اور وسعت میں تبدیلی کر سکتی ہے۔

(2) یونیورسٹی کی علاقائی حدود میں واقع کوئی بھی تعلیمی ادارہ یونیورسٹی کی رضامندی اور حکومت کی منظوری کے بغیر کسی بھی طرح سے کسی دیگر یونیورسٹی سے وابستہ یا اُس کی مراعات میں شریک نہیں ہو گا۔

(3) یونیورسٹی مجوّزہ شرائط کے تحت اندرون یا بیرونِ پاکستان کسی دوسری یونیورسٹی کی علاقائی حدود میں آنے والے تعلیمی ادارہ کو اپنی مراعات میں شریک کر سکتی ہے؛ بشرطیکہ ایسی دیگر یونیورسٹی کی رضا مندی اورحکومتی منظوری پہلے حاصل کر لی جائے۔

6۔ **تعلیمی اداروں کا یونیورسٹی میں انضمام** - (1) باوجود اس کے کہ کسی دیگر قانون،نوٹیفکیشن،معاہدہ ،اقرارنامہ یا دستاویز {instrument} میں اس کے برعکس کچھ بھی درج ہو ،حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے پنجاب میں کہیں بھی واقع کسی تعلیمی یا تحقیقی ادارہ کو یونیورسٹی میں ضم کر سکتی ہے۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت نوٹیفکیشن کی اشاعت پر-

(i) ایسے تعلیمی ادارہ کو دیئے گئے یا اس کے ذمہ تمام حقوق،املاک،اثاثہ جات اور واجبات، پہلے کی طرح یونیورسٹی کے حقوق،املاک،اثاثہ جات اور واجبات بن جائیں گے؛ اور

(ii) ایسے تعلیمی اداروں کے امور کے حوالے سے کسی بھی حیثیت میں خدمات سر انجام والے تمام اشخاص یونیورسٹی کی مشاورت سے حکومت کی طے کردہ شرائط و ضوابط پر ملازمت کے لیےیونیورسٹی کو منتقل کر دیئے جائیں گے:

بشرطیکہ ایسی شرائط و ضوابط انھیں یونیورسٹی کو منتقل کیے جانے سے فوری پہلے تسلیم شدہ شرائط وضوابط سے کم سازگار نہ ہوں۔

مزید شرط یہ ہے کہ کسی ایسے شخص کو جو سرکاری ملازم ہو اور ادارے میں ڈیپوٹیشن پرہو، اُس کی تحریری رضامندی کے بغیر ملازمت کے لیے یونیورسٹی کو منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(3) ذیلی سیکشن (2) کے پہلے فقرۂ شرطیہ کے تحت اُٹھنے والا کوئی بھی سوال حکومت کو بھیجا جائے گا اور ایسےسوال پر حکومت کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

7۔ **یونیورسٹی تمام طبقات، عقائد وغیرہ کو یکساں مواقع فراہم کرے گی** - یونیورسٹی ہر جنس اور مذہب،نسل،عقیدہ،طبقہ یا رنگ کے اشخاص کو یکساں مواقع فراہم کرے گی اور کسی شخص کو بھی مذہب ، نسل ،عقیدہ ،طبقہ یا رنگ کی بنیاد پر یونیورسٹی کی مراعات سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

تاہم اِس سیکشن میں درج کُچھ بھی، طلبہ کو اُن کے مذہبی عقائد کی مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق دی جانے والی دینی تعلیم میں رکاوٹ متصور نہیں ہو گا۔

8۔ **یونیورسٹی میں تدریس** - (1) یونیورسٹی میں مختلف کورسز کی تسلیم شدہ تدریس مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق ہو گی اور اس میں لیکچر، ٹیوٹوریل، مباحثے، سیمینار، ڈیمنسٹریشنز کے علاوہ لیبارٹریز، ورکشاپس اور فارمز میں عملی تربیت اور دیگر تدریسی طریقے شامل ہو سکتے ہیں۔

(2) تسلیم شدہ تدریس کے اہتمام کی ذمہ دار اتھارٹی وہ ہو گی جو مجوّزہ ہو۔

(3) کورسز اور نصاب مجوّزہ ہوں گے۔

(4) "اسلامک اینڈ پاکستان سٹڈیز" کے نام سے ایک مضمون تمام فیکلٹیز میں بیچلر ڈگری کی سطح پر لازمی مضمون کے طور پر پڑھایا جائے گا:

تاہم غیر مسلم طلبہ "ایتھکس اینڈ پاکستان سٹڈیز" کے مضمون کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

(5) کسی طالب علم کو اُس وقت تک سند عطا نہیں کی جائے گی جب تک وہ ذیلی سیکشن (4) میں مذکور مضمون کا امتحان پاس نہ کر لے۔

(6) ذیلی سیکشن (4) اور (5) کی دفعات وائس چانسلر کی مقرر کردہ تاریخ سے مؤثر ہوں گی۔

9۔ **یونیورسٹی کے افسران** - یونیورسٹی کے افسران مندرجہ ذیل ہوں گے:-

(اے) چانسلر؛

(بی) پرو چانسلر؛

(سی) وائس چانسلر؛

(سی اے) [2][پرو وائس چانسلر؛]

(ڈی) ڈینز؛

(ای) ڈائریکٹر؛

(ایف) ذیلی کالج کا پرنسپل؛

(جی) تدریسی شعبہ جات کے چیئر مین؛

(ایچ) رجسٹرار؛

(آئی) ٹریژرر {خازن}؛

(جے) کنٹرولر امتحانات؛

(کے) لائبریرین؛ اور

(ایل) دیگر مجوّزہ اشخاص۔

---

[2] بذریعہ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور (ترمیم) ایکٹ، 2012 (LVIII بابت 2012) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 نومبر، 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں، صفحات 1575 تا 1577 پر شائع ہوا۔

10۔ چانسلر - (1) گورنر پنجاب، یونیورسٹی کا چانسلر ہو گا۔

(2) چانسلر یا اس کا نامزد کردہ شخص یونیورسٹی کے جلسۂ تقسیمِ اسناد {کانووکیشن } کی صدارت کرے گا۔

(3) جب چانسلرپر واضح ہو جائے کہ کسی اتھارٹی کی کارروائیاں اس آرڈیننس کی دفعات،قوانینِ موضوعہ {Statutes} ،ضوابط یا قواعد کے مطابق نہیں ہیں تو اس اتھارٹی یا افسر سے اظہارِ وجوہ {show cause} کی طلبی کے بعد ،کہ کیوں نہ ایسی کارروائیوں یا احکامات کو منسوخ کر دیا جائے، وہ بذریعہ تحریری حکم ایسی کارروائیوں کو منسوخ کر سکتا ہے۔

(4) اعزازی سند دینے کے لیے ہر تجویز چانسلر کی توثیق سے مشروط ہو گی۔

(5) چانسلر کو اختیار ہو گا کہ وہ ایسے قوانینِ موضوعہ، جنھیں اس کے سامنے پیش کرنا سنڈیکیٹ کے لیے ضروری ہو، کی منظوری دے یا منظوری روک لے یا اُن پر دوبارہ غور کے لیے سنڈیکیٹ کو واپس بھیج دے۔

(6) چانسلر کسی شخص کو اتھارٹی کی رکنیت سے ہٹا سکتا ہے، اگر وہ شخص -

(i) ذہنی توازن کھو بیٹھے؛ یا

(ii) ایسی اتھارٹی کے رُکن کے طور پر کام کرنے کے قابل نہ رہے؛ یا

(iii) اخلاقی بُرائی کے کسی جرم میں قانون کی کسی عدالت سے سزا یافتہ ہو؛یا

(iv) اتھارٹی کے مسلسل تین اجلاس میں شرکت کرنے میں ناکام رہا ہو؛ یا

(v) کوئی ایسی ذمہ داری قبول کر لے جس کی وجہ سے اُسے یونیورسٹی سے مسلسل چھ ماہ یا اس سے زائد مدت کے لیے غیر حاضر رہنا پڑے:

بشرطیکہ اس ذیلی سیکشن کے تحت کوئی حکم اس وقت تک جاری نہ کیا جائے گا جب تک کہ متاثرہ شخص کو شنوائی کا ایک موقع نہ دے دیا جائے۔

(7) اس آرڈیننس کے تحت اپنے افعال کی انجام دہی میں چانسلر اُس طرح عمل پیرا اور پابند ہو گا جس طرح صوبہ کا گورنر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 105 کے تحت عمل پیرااور پابند ہوتا ہے۔

11۔ چانسلر کے نگرانی کے اختیارات - چانسلر کسی نتیجہ یا حکم نامہ کی درستی، قانونی جواز یا موزونیت سے متعلق اپنے اطمینان کی خاطر کسی بھی کارروائی کے ایسے ریکارڈ کو جس میں کسی اتھارٹی نے کوئی حکم جاری کیا ہو، از خود یا بصورتِ دیگر طلب کر سکتا ہے، اس کا جائزہ لے سکتا ہے اور ایسے احکامات جاری کر سکتا ہے جنھیں وہ موزوں سمجھے:

بشرطیکہ اس سیکشن کے تحت کوئی حکم اس وقت تک جاری نہ کیا جائے گا جب تک کہ اس سے متاثرہ شخص کو شنوائی کا ایک موقع نہ دے دیا جائے۔

12۔ دورہ {بغرض معائنہ} - (1) چانسلر یونیورسٹی سے متعلق معاملات کے حوالے سے کوئی معائنہ یا انکوائری کروا سکتا ہے اور وہ وقتاً فوقتاً ایسے شخص یا اشخاص کو، جنھیں وہ موزوں سمجھے، درج ذیل کے معائنہ کے مقاصد کے لیے مقرر کرے گا -

(i) یونیورسٹی، اس کی عمارات، لیبارٹریاں، لائبریریاں، عجائب گھر، ورکشاپس اور سازوسامان؛

(ii) یونیورسٹی کے زیر انتظام یا اس سے منظور شدہ، یا اس سے الحاق شدہ کوئی ادارہ، کالج یا ہاسٹل؛

(iii) یونیورسٹی کی جانب سے کی جانے والی تدریسی اور دیگر سرگرمی؛ اور

(iv) یونیورسٹی کی جانب سے منعقدکردہ امتحانات کا طریق کار۔

چانسلر مذکورہ بالا ہر معاملہ میں سنڈیکیٹ کو معائنہ یا انکوائری کروانے کے اپنے ارادے کا نوٹس دے گا اور سنڈیکیٹ کو اس جگہ پر نمائندگی کا حق حاصل ہو گا۔

(2) چانسلر سنڈیکیٹ کومعائنہ یا انکوائری کے نتائج کے بارے میں اپنی رائے سے آگاہ کرے گا اور، اس پر سنڈیکیٹ کی رائے معلوم کرنے کے بعد، سنڈیکیٹ کو کیے جانے والے اقدام پر ہدایت کرے گا۔

(3) سنڈیکیٹ چانسلر کو ایسے اقدام ،اگر کوئی ہو، کی اطلاع دے گی جومعائنہ یا انکوائری کے نتائج پر کیاگیا ہو یا جس کے کیے جانے کی تجویز دی گئی ہو۔چانسلر کو ایسی اطلاع چانسلر کے مقرر کردہ وقت کے اندردی جائے گی۔

(4) اگر سنڈیکیٹ مناسب وقت کے اندر چانسلر کے اطمینان کے مطابق کارروائی نہ کرے تو چانسلر سنڈیکیٹ کی جانب سے پیش کی جانے والی وضاحت یا اس کے مؤقف پر غور کے بعدایسی ہدایات جاری کرے گا جنھیں وہ مناسب سمجھے، اور وائس چانسلر ان ہدایات پر عمل درآمد کرے گا۔

13۔ پرو چانسلر - (1) حکومتِ پنجاب کے محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کا وزیر/مشیر،یونیورسٹی کا پرو چانسلر ہو گا۔

(2) پروچانسلر ایسے فرائض اور افعال سر انجام دے گا اور ایسے اختیارات استعمال کرے گا جو چانسلر کی جانب سے اسے سونپے اور تفویض کیے گئے ہوں۔

14۔ [3][**وائس چانسلر** - (1) ایسا شخص جو ڈاکٹریٹ کی ڈگری کا حامل ہو، کم سے کم دس سالہ تعلیمی تجربہ رکھتا ہو اور بصورتِ دیگراہل ہو اور جس کی عمر وائس چانسلر کے عہدہ کے لیےدرخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ تک پینسٹھ سال سے زائد نہ ہو، اس عہدہ کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔

(2) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے وائس چانسلر کے عہدہ کے لیے درکار قابلیت، تجربہ اور دیگر متعلقہ شرائط طے کرے گی۔

---

[3] بذریعہ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسزلاہور (ترمیم) ایکٹ،2012 (LVIII بابت 2012) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 نومبر،2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔3 میں، صفحات 1575 تا1577 پر شائع ہوا۔

(3) حکومت کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ پانچ اراکین پر مشتمل ایک سرچ کمیٹی تشکیل دے گی جو وائس چانسلر کی دو سال کی مدت کے لیے تقرری کی سفارشات پیش کرے گی۔

(4) سرچ کمیٹی وائس چانسلر کے عہدہ کے لیے پینل کے انتخاب کے لیے حکومت کے بذریعہ نوٹیفکیشن طے کردہ ضابطہ کار اور معیار کو مدِ نظر رکھے گی۔

(5) سرچ کمیٹی حکومت کو ایسے تین افراد کے پینل کی سفارش کرے گی جو اُس{کمیٹی} کی رائے میں وائس چانسلر کے عہدہ پر تقرری کے لیے موزوں ہوں۔

(6) چانسلر ہر چار سال کی مدت کے لیے وائس چانسلر کی تقرری کرے گا لیکن وہ چانسلر کی رضامندی کی صورت میں ہی اپنا کام جاری رکھ سکے گا۔

(7) حکومت وائس چانسلر کی ملازمت کی شرائط و ضوابط طے کرے گی۔

(8) عہدہ پر فائز وائس چانسلر کو مدتِ ملازمت میں توسیع کی اجازت نہیں دی جائے گی لیکن اہل ہونے کی صورت میں وہ اِس سیکشن کے ذریعے یا اس کے تحت مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق وائس چانسلر کے عہدہ کے لیے دوبارہ مسابقت کر سکتا ہے۔

(9) اگر وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو یا وہ غیر حاضر ہو یا کسی وجہ سے وائس چانسلر کے افعال سر انجام نہ دے سکے تو پرو وائس چانسلر، وائس چانسلر کے افعال سر انجام دے گا لیکن اگر کسی وقت پرو وائس چانسلر کا عہدہ بھی خالی ہو یا وہ غیر حاضر ہو یا کسی وجہ سے وہ وائس چانسلر کے افعال سر انجام نہ دے سکے تو اس صورت میں چانسلر ان فرائض کی انجام دہی کے لیے ایسے عارضی انتظامات کرے گا جنھیں وہ موزوں سمجھے۔]

15۔ وائس چانسلر کے اختیارات اور فرائض - (1) وائس چانسلر یونیورسٹی کا انتظامی و تعلیمی افسرِ اعلیٰ ہو گا اور یونیورسٹی کی عمومی کارگزاری اور بہتر نظم و نسق کے فروغ کے لیے اس آرڈیننس کی دفعات، قوانینِ موضوعہ، قواعد اور ضوابط پر خلوص نیّت سے عمل درآمد کو یقینی بنائے گا اور وہ اس مقصد کے لیے یونیورسٹی کے تمام افسران، اساتذہ، طلبہ اور ملازمین پر انتظامی کنٹرول سمیت تمام ضروری اختیارات کا حامل ہو گا۔

(2) وائس چانسلر اُن اتھارٹیز کے اجلاس کی صدارت کرے گا جن کا وہ چیئرمین ہے اور اُسے یونیورسٹی کی کسی بھی دیگر اتھارٹی یا باڈی کے کسی اجلاس میں شرکت کرنے اور اس کی صدارت کرنے کا حق حاصل ہو گا۔

(3) [4][کسی ہنگامی صورت میں وائس چانسلر مجوّزہ شرائط کے تحت ایسا اقدام کر سکتا ہے جو بصورت دیگر وائس چانسلر کے دائرہ اختیار میں نہ ہو لیکن کسی دیگر اتھارٹی کے دائرہ اختیار میں ہو۔

---

[4] بذریعہ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور (ترمیم) ایکٹ، 2012 (LVIII بابت 2012) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 نومبر، 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔4 میں، صفحات 1575 تا 1577 پر شائع ہوا۔

(3اے) وائس چانسلر، ذیلی سیکشن (3) کے تحت اقدام کرنے کے سات دن کے اندر، کیے گئے اقدام کی رپورٹ پرو چانسلر اور سنڈیکیٹ کے اراکین کو پیش کرے گا؛ اور سنڈیکیٹ، وائس چانسلر کے اس اقدام کے پینتالیس دن کے اندر ایسے احکامات جاری کرے گی جنھیں سنڈیکیٹ مناسب سمجھے۔]

(4) وائس چانسلر کو مندرجہ ذیل اختیارات بھی حاصل ہوں گے -

(i) [***][5]

(ii) منظور شدہ بجٹ میں مختص کیے گئے تمام اخراجات کی منظوری دینا اور اخراجات کی اسی بنیادی مد میں فنڈز کی تخصیص نو کرنا؛

(iii) غیر متوقع طور پر درکار کسی چیز کے لیے جسے بجٹ میں مختص نہ کیا گیا ہو، 100،000 روپے تک رقم کی تخصیص نو کی منظوری دینا جو اور اگلی میٹنگ میں سنڈیکیٹ کو اس کی رپورٹ کرنا؛

(iv) متعلقہ اتھارٹیز سے ناموں کے پینل وصول کرنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لیے پرچہ بنانے والوں اور ممتحنین کا تقرر کرنا؛

(v) امتحانی پرچوں، نمبروں اور نتائج کی جانچ پڑتال کے لیے ایسے انتظامات کرنا جنھیں وہ ضروری سمجھے؛

(vi) یونیورسٹی کے اساتذہ، افسران اور دیگرملازمین کو یونیورسٹی میں تدریس، تحقیق، امتحانات، انتظام و انصرام اور ایسی دیگر سرگرمیوں کے سلسلے میں ایسی ذمہ داریاں سنبھالنے کی ہدایات جاری کرنا جنھیں وہ یونیورسٹی کے مقصد کے لیے ضروری سمجھے؛

(vii) اِس ایکٹ کے تحت حاصل اختیارات ، مجوّزہ شرائط کے مطابق اگر کوئی ہوں، یونیورسٹی کے کسی افسر یاافسران کو تفویض کرنا؛

(viii) بنیادی پے سکیل 1 تا16 میں ملازمین کی تقرری کرنا؛اور

(ix) ایسے دیگر اختیارات استعمال کرنا اور افعال سر انجام دینا جو مجوّزہ ہوں۔

15-اے۔[6][پرووائس چانسلر - (1) چانسلر،یونیورسٹی کے تین سینئر ترین پروفیسروں میں سے ،تین سال کی مدت کے لیے یونیورسٹی کا پرو وائس چانسلر نامزد کرے گا۔

(2) پرو وائس چانسلر اس آرڈیننس، قوانینِ موضوعہ یا ضوابط کے تحت اُسے سونپے گئے افعال سر انجام دے گا۔

---

[5] ایضاًحذف کر دیا گیا۔

[6] بذریعہ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسزلاہور (ترمیم)ایکٹ،2012 (LVIII بابت 2012)شامل کیا گیا؛اور مؤرخہ 14 نومبر،2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔5 میں، صفحات 1575 تا1577 پر شائع ہوا۔

(3) سنڈیکیٹ یا وائس چانسلر، پرو وائس چانسلر کو اُس کے بطور پروفیسر فرائض کے علاوہ دیگر ذمہ داریاں بھی سونپ سکتا ہے۔]

16۔ **رجسٹرار** - رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی افسر ہو گا جس کا تقرر سنڈیکیٹ اپنی طے کردہ شرائط و ضوابط پر کرے گی۔وہ –

(اے) یونیورسٹی کی مخصوص مہر {common seal} اور تعلیمی ریکارڈ کا محافظ ہو گا؛

(بی) رجسٹرڈ گریجوایٹس کا رجسٹر مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق باقاعدہ رکھے گا؛

(سی) مجوّزہ طریق کار کے مطابق مختلف اتھارٹیز کے اراکین کے انتخابات کروائے گا؛ اور

(ڈی) دیگر مجوّزہ فرائض سر انجام دے گا۔

17۔ **ٹریژرر {خازن}** - ٹریژرر یونیورسٹی کا کل وقتی افسر ہو گا جس کا تقرر چانسلر ایسی شرائط و ضوابط پر کرے گا جنھیں چانسلر طے کرے۔وہ-

(اے) یونیورسٹی کی املاک،مالیات اور سرمایہ کاری کا انصرام کرے گا؛

(بی) یونیورسٹی کے سالانہ اور ترمیم شدہ بجٹ کے تخمینہ جات تیار کرے گا اور اُنھیں فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی اور سنڈیکیٹ کو پیش کرے گا۔

(سی) یونیورسٹی کے فنڈز اُنہی مقاصد پر خرچ ہونے کو یقینی بنائے گا جن کے لیے وہ مہیا کیے گئے ہیں؛ اور

(ڈی) دیگر مجوّزہ فرائض سر انجام دے گا۔

18۔ **کنٹرولر امتحانات** - کنٹرولر امتحانات یونیورسٹی کا کل وقتی افسر ہو گا جس کا تقرر سنڈیکیٹ اپنی طے کردہ شرائط و ضوابط پر کرے گی۔وہ امتحانات کے انعقاد سے متعلق تمام معاملات کا ذمہ دار ہو گا اور ایسے دیگر فرائض ادا کرے گا جو مجوّزہ ہوں۔

19۔ **آڈیٹر** - ریزیڈنٹ آڈیٹر حکومت سے ڈیپوٹیشن پر لیا جائے گا۔

20۔ **دیگر افسران** - اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت،یونیورسٹی کے دیگر افسران کی ملازمت کی شرائط و ضوابط، اختیارات اور فرائض ایسے ہوں گے جو مجوّزہ ہوں۔

21۔ **اتھارٹیز** - یونیورسٹی کی اتھارٹیز مندرجہ ذیل ہوں گی،یعنی:-

(اے) سنڈیکیٹ؛

(بی) اکیڈیمک کونسل؛

(سی) بورڈ آف فیکلٹیز؛

(ڈی) سلیکشن بورڈ؛

(ای) ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ؛

(ایف) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛

(جی) الحاق کمیٹی؛

(ایچ) ڈسپلن کمیٹی؛ اور

(آئی) قوانینِ موضوعہ کے ذریعے مجوّزہ دیگر اتھارٹیز۔

22۔ **سنڈیکیٹ** -(1) سنڈیکیٹ درج ذیل پر مشتمل ہو گی -

(i) وائس چانسلر، جو اس کا چیئرمین ہو گا؛

(i اے) [7][پرو وائس چانسلر؛]

(ii)[8][چار سینئر سائنسدان بشمول کم سے کم دو خواتین جنھیں چانسلر نامزد کرے]؛

(iii) حکومتِ پنجاب کے محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کا سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ شخص جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(iv) [9][ہائر ایجوکیشن کمیشن کا نامزد ایک شخص؛]

(v) وائس چانسلر کی سفارش پر چانسلر کا نامزد کردہ ایک ڈین؛

(vi) ایک پروفیسر، ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر، ایک اسسٹنٹ پروفیسر اور ایک ایسا لیکچرار جو یونیورسٹی میں ملازمت کے کم سے کم دو سال مکمل کر چکا ہو، جنھیں وائس چانسلر ،چانسلر کی منظوری سے نامزد کرے؛

(vii) متعلقین {سٹیک ہولڈرز} بشمول انڈسٹری/تجارت کے متعلقہ شعبہ جات سے پیشہ ور اشخاص میں سے تین ممتاز شخصیات [10][بشمول کم سے کم ایک خاتون] جنھیں چانسلر نامزد کرے؛

---

[7] بذریعہ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور (ترمیم) ایکٹ، 2012 (LVIII بابت 2012) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 نومبر، 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔6 میں، صفحات 1575 تا 1577 پر شائع ہوا۔

[8] پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی کا ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014)؛ اور مؤرخہ 12 مارچ، 2014 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، میں صفحات 2733 تا 2744، ایس۔2 اور شیڈول، نمبر شمار 34 پر شائع ہوا۔

[9] بذریعہ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور (ترمیم) ایکٹ، 2012 (LVIII بابت 2012) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 نومبر، 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔6 میں، صفحات 1575 تا 1577 پر شائع ہوا۔

[10] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی کا ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014)؛ اور مؤرخہ 12 مارچ، 2014 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 اور شیڈول، میں صفحات 2733 تا 2744، نمبر شمار 34 پر شائع ہوا۔

(viii) زرعی یونیورسٹی، فیصل آباد کی فیکلٹی آف ویٹرنری سائنسز کا ڈین؛

(ix) [11][ذیلی کالجوں، اداروں یا سکولوں میں سے ایک پرنسپل جسے وائس چانسلر نامزد کرے؛]

(x) حکومتِ پنجاب کے محکمہ جنگلات، جنگلی حیات اور فشریز کے محکمہ کا سیکرٹری یا اس کا نمائندہ جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(xi) حکومتِ پنجاب کے محکمۂ مالیات کا سیکرٹری یا اس کا نمائندہ جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛اور

(xii) حکومتِ پنجاب کے محکمۂ زراعت کا سیکرٹری یا اس کا نمائندہ جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو۔

(2) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio}، سنڈیکیٹ کے اراکین تین سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔

(3) سنڈیکیٹ کے اجلاس کا کورم اراکین کی کُل تعداد کا ایک تہائی ہو گا جس میں کسر کو ایک شمار کیا جائے گا۔

23۔ **سنڈیکیٹ کے اختیارات اور فرائض** - (1) سنڈیکیٹ، یونیورسٹی کی مجلس عاملہ {executive body} ہو گی جو اِس آرڈیننس کی دفعات اور قوانینِ موضوعہ {Statutes}کے تحت تدریس، تحقیق اور اشاعت اور دیگر تعلیمی امور کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کرے گی اور یونیورسٹی کے معاملات کی عمومی نگرانی اور اس کی املاک کا انصرام کرے گی۔

(2) مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر اور اس آرڈیننس کی دفعات اور قوانینِ موضوعہ کے تحت سنڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہو ں گے -

(اے) قومی ضروریات کی روشنی میں تدریس، تحقیق اور اشاعت کا معیار کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کرنا؛

(بی) یونیورسٹی کی املاک اور فنڈز پر قبضہ {اور} کنٹرول رکھنا اور ان کی انصرام کرنا؛

(سی) اس ضمن میں فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے مشورہ کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے یونیورسٹی کے مالیات ، اکاؤنٹس اور سرمایہ کاری کی نگرانی کرنا اور انھیں باضابطہ بنانا اور اس مقصد کے لیے ایسے ایجنٹ مقرر کرنا جنھیں یہ مناسب سمجھے؛

(ڈی) سالانہ رپورٹ ،سالانہ اور ترمیمی بجٹ کے تخمینہ جات پر غور کرنا اور ان کی منظوری دینا اور اخراجات کی ایک بنیادی مد سے دوسری میں فنڈز کی تخصیصِ نو کرنا؛

(ای) یونیورسٹی کی جانب سے منقولہ یا غیر منقولہ املاک منتقل کرنا اور اس کی منتقلی کو قبول کرنا؛

(ایف) یونیورسٹی کی جانب سے معاہدے کرنا، ان میں تبدیلی کرنا، ان پر عمل درآمد کرنا اور اُنھیں منسوخ کرنا؛

---

[11] بذریعہ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور (ترمیم) ایکٹ، 2012 (LVIII بابت 2012) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 نومبر، 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔6 میں، صفحات 1575 تا 1577 پر شائع ہوا۔

(جی) یونیورسٹی کی وصول کردہ اور خرچ کردہ تمام رقوم اور اس کے اثاثہ جات اور واجبات کے اندراج کے لیے مناسب بہی کھاتہ جات تیار کروانا؛

(ایچ) ایسی سرمایہ کاریوں کو تبدیل کرنے کے اختیار کے ساتھ، یونیورسٹی کی کسی رقم بشمول غیر استعمال شدہ آمدن ، ٹرسٹس ایکٹ، 1882 کے سیکشن 20 میں بیان کیے گئے تمسکات {securities} میں یا غیر منقولہ املاک خریدنے میں یا ایسے دیگر طریقِ کار کے مطابق سرمایہ کاری کرنا جسے یہ طے کرے ؛

(آئی) یونیورسٹی کو منتقل کردہ املاک اور دی گئی گرانٹس، ترکہ جات، ٹرسٹ، ہبہ جات، عطیات، انڈومنٹس اور دیگر امداد وصول کرنا اور ان کا انصرام کرنا؛

(جے) مخصوص مقاصد کے لیے یونیورسٹی کی صوابدید پر رکھے گئے فنڈز کی نگرانی کرنا؛

(کے) یونیورسٹی کی مخصوص مہر {common seal} کی شکل ، تحویل اور استعمال کے ضابطہ کا تعین کرنا؛

(ایل) یونیورسٹی کے امور کی انجام دہی کے لیے درکار عمارتیں، لائبریریاں، جگہیں، فرنیچر، آلات، ساز و سامان اور دیگر وسائل مہیا کرنا؛

(ایم) طلبہ کی رہائش کے لیے اقامتی ہال اور ہاسٹل قائم کرنا اُن کی دیکھ بھال کرنایا ہاسٹلز یا اقامت گاہوں کی منظوری دینا یا انھیں لائسنس جاری کرنا؛

(این) کالجوں کا {یونیورسٹی کے ساتھ} الحاق کرنا اور الحاق ختم کرنا؛

(او) تعلیمی اداروں کو یونیورسٹی کی مراعات میں شریک کرنا اورایسی مراعات واپس لینا؛

(پی) کالجوں اور تدریسی شعبہ جات کے معائنوں کے لیے انتظام کرنا؛

(کیو) پروفیسر شپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپ، اسسٹنٹ پروفیسر شپ اور لیکچر شپ اور دیگر تدریسی اَسامیاں پیدا کرنا یا ایسی اَسامیوں کو معطل یا ختم کرنا؛

(آر) ایسی انتظامی، تحقیقی، توسیعی یا دیگر اَسامیاں، جو ضروری ہوں،پیدا کرنا، انھیں معطل یا ختم کرنا؛

(ایس) اوّلین قوانینِ موضوعہ{First Statutes} کے تحت تشکیل کردہ سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بنیادی پے سکیل 17اور اس سے اوپر کے یونیورسٹی اساتذہ اور دیگر افسران کا تقرر کرنا ؛

(ٹی) پروفیسر ایمریٹس کامجوّزہ شرائط و ضوابط پر تقرر کرنا؛

(یو) مجوّزہ شرائط کے مطابق اعزازی اسناد عطا کرنا؛

(وی) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے فرائض تجویز کرنا؛

(ڈبلیو) سنڈیکیٹ کے مقرر کردہ افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کو مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق معطل کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے برطرف کرنا؛

(ایکس) چانسلر کو اُن معاملات کی رپورٹ کرنا جن کے لیے اُس سے رپورٹ طلب کی گئی ہو؛

(وائی) اس آرڈیننس کی دفعات کے مطابق مختلف اتھارٹیز کے اراکین کا تقرر کرنا؛

(زیڈ) قوانینِ موضوعہ {Statutes} کی منظوری دینااور قوانینِ موضوعہ کے مسودات کی چانسلر سے منظوری کے لیے سفارش کرنا؛

(اے اے) سیکشن 29 کے ذیلی سیکشن (2) میں تجویز کردہ طریق ِکار کے مطابق اکیڈیمک کونسل کے وضع کردہ ضوابط پر غور کرنا اور اُنھیں نمٹانا؛تاہم سنڈیکیٹ ازخود کوئی ضابطہ مرتب کر سکتی ہے اور اکیڈیمک کونسل سے مشاورت طلب کرنے کے بعد اسے منظور کر سکتی ہے؛

(بی بی) یونیورسٹی سے متعلق دیگر تمام معاملات کو باضابطہ بنانا، ان کا تعین کرنا اور اُن کا انتظام چلانا اور اس ضمن میں دیگر تمام اختیارات استعمال کرنا؛

(سی سی) اپنا کوئی اختیار کسی اتھارٹی یا افسر یا کسی کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو تفویض کرنا؛ اور

(ڈی ڈی) اس آرڈیننس کی دیگر دفعات یاقوانینِ موضوعہ کے ذریعے اسے سونپے گئے دیگر افعال سرانجام دینا۔

24۔ **اکیڈیمک کونسل** - (1) اکیڈیمک کونسل درج ذیل پر مشتمل ہو گی-

(i) وائس چانسلر (چیئرمین)؛

(i اے) [12][پرو وائس چانسلر؛]

(ii) تمام فیکلٹیز کے ڈین؛

(iii) ڈائریکٹرز؛

(iv) تدریسی شعبہ جات کے چیئرمین؛

(v) رجسٹرار؛

(vi) لائبریرین؛

(vii) کنٹرولر امتحانات؛

---

[12] بذریعہ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسزلاہور (ترمیم) ایکٹ،2012 (LVIII بابت 2012) شامل کیا گیا؛اور مؤرخہ 14 نومبر،2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔7 میں، صفحات 1575 تا1577 پر شائع ہوا۔

(viii) دو ویٹرنری/اینیمل سائنس کے سائنسدان[13][بشمول کم سے کم ایک خاتون سائنسدان] جنھیں چانسلر نامزد کرے؛ اور

(ix) پاکستان ویٹرنری میڈیکل کونسل کا نامزد کردہ ایک شخص۔

(2) نامزدگی یا الیکشن کے ذریعے مقرر کردہ اراکین تین سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔

(3) اکیڈیمک کونسل کے اجلاس کا کورم اراکین کی کُل تعداد کا ایک تہائی ہو گا۔

25۔ ***اکیڈیمک کونسل کے اختیارات اور فرائض*** - (1) اکیڈیمک کونسل، یونیورسٹی کی اکیڈیمک باڈی ہو گی جو اس آرڈیننس کی دفعات اور قوانینِ موضوعہ{Statutes} کے تحت تعلیم، تحقیق، اشاعت اور امتحانات کے صحیح معیار قائم کرے گی اور یونیورسٹی اور ذیلی کالجوں میں تعلیمی ماحول کو باضابطہ بنائے گی اور اسے فروغ دے گی۔

(2) مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر اور اس آرڈیننس کی دفعات اور قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے تحت اکیڈیمک کونسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے -

(اے) تعلیمی معاملات پر سنڈیکیٹ کو مشورہ دینا؛

(بی) تدریس، تحقیق ،اشاعت اور امتحانات کے طریقِ کار کو باضابطہ بنانا؛

(سی) یونیورسٹی کے مطالعاتی کورسز اور امتحانات میں طلبہ کے داخلہ کو باضابطہ بنانا؛

(ڈی) یونیورسٹی کے طلبہ کے طرزِ عمل اور نظم و ضبط کو باضابطہ بنانا؛

(ای) سنڈیکیٹ کو فیکلٹیز، تدریسی شعبہ جات اور بورڈز آف سٹڈیز کی تشکیل و تنظیم کے لیے سکیم تجویز کرنا؛

(ایف) یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لیے تجاویز پر غور کرنا یا تجاویز مرتب کرنا؛

(جی) بورڈز آف فیکلٹیز اور بورڈز آف سٹڈیز کی سفارشات پر، یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لیے مطالعاتی کورسز، سلیبس اور ٹیسٹوں کے بنیادی خطوط تجویز کرنے والے ضوابط وضع کرنا؛ تاہم، کسی فیکلٹی کے بورڈ یا کسی بورڈ آف سٹڈیز کی جانب سے مقررہ تاریخ تک سفارشات موصول نہ ہونے کی صورت میں اکیڈیمک کونسل، سنڈیکیٹ کی منظوری سے کسی امتحان کے لیے پہلے سے مجوّزہ مطالعاتی کورسز کو آئندہ سال کے لیے بھی جاری رکھ سکتی ہے؛

(ایچ) دیگر یونیورسٹیوں یا امتحانی باڈیز کے امتحانات کو یونیورسٹی کے متعلقہ امتحانات کے مساوی تسلیم کرنا ؛

(آئی) سٹوڈنٹ شپ، سکالرشپ، مقابلہ جاتی وظائف، تمغہ جات اور انعامات دینے کے عمل کو باضابطہ بنانا؛

(جے) سنڈیکیٹ کو پیش کرنے کے لیے ضوابط وضع کرنا؛

---

[13] پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی کا ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014)؛ اور مؤرخہ 12 مارچ، 2014 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، میں صفحات 2733 تا 2744، ایس۔2 اور شیڈول، نمبر شمار 34 پر شائع ہوا۔

(کے) اس آرڈیننس کی دفعات کے مطابق مختلف اتھارٹیز کے اراکین کا تقرر کرنا؛ اور

(ایل) قوانینِ موضوعہ کے ذریعے مجوّزہ دیگر افعال سرانجام دینا۔

26۔ **دیگر اتھارٹیز کی تشکیل،افعال اور اختیارات** - ایسی اتھارٹیز جن کی تشکیل، افعال اور اختیارات کے لیے اس آرڈیننس میں کوئی مخصوص دفعہ موجود نہ ہو،اُن کی تشکیل ، افعال اور اختیارات ایسے ہوں گے جو قوانینِ موضوعہ کے ذریعے مجوّزہ ہوں۔

27۔ **مخصوص اتھارٹیز کی جانب سے کمیٹیوں کی تشکیل** - سنڈیکیٹ،اکیڈیمک کونسل اور دیگر اتھارٹیز وقتاً فوقتاً ایسی قائمہ،خصوصی یا مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہیں جنھیں وہ موزوں سمجھیں اور ان کمیٹیوں میں ایسے اشخاص نامزد کرسکتی ہیں جو کمیٹیاں تشکیل دینے والی اتھارٹیز کے اراکین نہ ہوں۔

28۔ **قوانینِ موضوعہ{STATUTES}** - اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت مندرجہ ذیل تمام معاملات یا ان میں سے کسی ایک {معاملہ} کو با ضابطہ بنانے یا تجویز کرنے کے لیے قوانینِ موضوعہ وضع کیے جا سکتے ہیں:-

(اے) یونیورسٹی کے ملازمین کے لیے پنشن، انشورنس، گریجویٹی، پراویڈنٹ فنڈ اور بینوولنٹ فنڈ کی تشکیل؛

(بی) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے پے سکیل اور ملازمت کی دیگر شرائط و ضوابط؛

(سی) رجسٹرڈ گریجوایٹس کا رجسٹر باقاعدہ رکھنا؛

(ڈی) تعلیمی اداروں کا الحاق اور الحاق کی تنسیخ اور متعلقہ معاملات؛

(ای) تعلیمی اداروں کو یونیورسٹی کی مراعات میں شریک کرنا اور ایسی مراعات واپس لینا؛

(ایف) یونیورسٹی اتھارٹیز کی رکنیت کے لیے انتخابات کا انعقاد اور متعلقہ معاملات؛

(جی) فیکلٹیز، انسٹیٹیوٹس، کالجوں اور دیگر تعلیمی ڈویژنوں کا قیام؛

(ایچ) افسران اور اساتذہ کے اختیارات او رفرائض؛

(آئی) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی تحقیقی اور مشاورتی خدمات کے لیے دیگر اداروں یا سرکاری تنظیموں {public bodies} کے ساتھ معاملات کر سکتی ہے؛

(جے) پروفیسر ایمریٹس کی تقرری اور اعزازی اسناد عطا کرنے کے لیے شرائط؛

(کے) یونیورسٹی کے ملازمین کی کارکردگی اور نظم و ضبط؛

(ایل) عمومی مطالعاتی سکیمیں بشمول کورسز کا دورانیہ اور کسی امتحان کے لیے مضامین اور پرچوں کی تعداد؛ اور

(ایم) دیگر تمام معاملات جو اس آرڈیننس کے ذریعے تجویز کیے جانے ہوں یا کیے جا سکتے ہوں یا قوانینِ موضوعہ کے ذریعے با ضابطہ بنائے جا سکتے ہوں:

بشرطیکہ-

(i) سنڈیکیٹ یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی کی تشکیل یا اختیارات کو متاثر کرنے والے قوانینِ موضوعہ اس وقت تک تجویز یا منظور نہیں کرے گی جب تک ایسی اتھارٹی کو اس تجویز پر اپنی رائے کے تحریری اظہار کاایک موقع نہ دے دیا جائے؛

(ii) اس سیکشن کی شق (اے) اور (بی) میں مذکور کسی معاملہ سے متعلّق قوانینِ موضوعہ کا مسوّدہ چانسلر کو بھیجا جائے گا اور اس وقت تک مؤثر نہ ہوگاجب تک کہ چانسلر اسے منظور نہ کرے؛ اور

(iii) سنڈیکیٹ کو یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کی کارکردگی اور نظم و ضبط سے متعلق کوئی قوانینِ موضوعہ وضع کرنے کا اختیار نہیں ہو گا اور ایسے قوانینِ موضوعہ صرف چانسلر ہی وضع کر سکے گا۔

29۔ ضوابط - (1) اس آرڈیننس کی دفعات اور قوانینِ موضوعہ کے تحت مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کسی{معاملہ} کے لیے ضوابط وضع کیے جا سکتے ہیں:-

(i) یونیورسٹی میں اسناد، ڈپلوموں اور سرٹیفکیٹس کے لیے مطالعاتی کورسز؛

(ii) تسلیم شدہ تدریس جس کا حوالہ سیکشن 8 کے ذیلی سیکشن (1) میں دیا گیا ہے،کے اہتمام اور انعقاد کا طریقِ کار؛

(iii) یونیورسٹی میں طلبہ کا داخلہ؛

(iv) شرائط جن کے تحت طلبہ کو یونیورسٹی کے کورسزاور امتحانات میں داخلہ دیا جائے گااور وہ اسناد،ڈپلومہ اور سرٹیفیکیٹس حاصل کرنے کے اہل ہو جائیں گے؛

(v) امتحانات کا انعقاد؛

(vi) یونیورسٹی کے مطالعاتی کورسز اور امتحانات میں داخلہ کے لیے فیسیں اور دیگر واجبات جن کی ادائیگی طلبہ کے ذمہ ہے؛

(vii) یونیورسٹی کے طلبہ کا طرزِ عمل اور نظم و ضبط؛

(viii) یونیورسٹی یا کالجوں کے طلبہ کی رہائش کے لیے شرائط بشمول اقامتی ہالز اور ہاسٹلز میں رہائش کے لیے فیسیں عائد کرنا؛

(ix) ہاسٹلز اور اقامت گاہوں کی منظوری اور لائسنسوں کا اجراء؛

(x) شرائط جن کے تحت کوئی شخص آزادانہ طور پر تحقیق جاری رکھے گا تاکہ وہ سند حاصل کرنے کا حق دار ہو گا؛

(xi) فیلو شپ، سکالرشپ، مقابلہ جاتی وظائف، تمغہ جات اور انعامات کا اجراء ؛

(xii) مشاہرات اور مفت یا نصف مفت فیس کے ساتھ سٹوڈنٹ شپ کی سہولت کا اجراء؛

(xiii) تعلیمی لباس{Academic Costume}؛

(xiv) لائبریری کا استعمال؛

(xv) تدریسی شعبہ جات اور بورڈز آف سٹڈیز کی تشکیل؛ اور

(xvi) دیگر تمام معاملات جو اس آرڈیننس اور قوانینِ موضوعہ کے ذریعے تجویز کیے جانے ہوں یا ضوابط کے ذریعے تجویز کیے جا سکتے ہوں۔

(2) اکیڈیمک کونسل ضوابط تیار کرے گی اور سنڈیکیٹ کو پیش کرے گی جو {سنڈیکیٹ} ان کی منظوری دے سکتی ہے یا منظوری روک سکتی ہے یا دوبارہ غور کے لیے اکیڈیمک کونسل کو واپس بھیج سکتی ہے۔اکیڈیمک کونسل کا وضع کردہ کوئی بھی ضابطہ اس وقت تک مؤثر نہیں ہو گا جب تک کہ اسے سنڈیکیٹ کی منظوری حاصل نہ ہو جائے۔

30۔ **قوانینِ موضوعہ {Statutes} اور ضوابط میں ترمیم اور ان کی تنسیخ** - قوانینِ موضوعہ اور ضوابط میں اضافہ، ترمیم یا ان کی تنسیخ کا ضابطہ کار وہی ہو گا جو بالترتیب قوانینِ موضوعہ اور ضوابط مرتب کرنے یا وضع کرنے کے لیے تجویز کیا گیا تھا۔

31۔ **قواعد** - (1) یونیورسٹی کی اتھارٹیز اور دیگر ادارے {bodies} اپنے امور کی انجام دہی،اور اجلاس کا وقت اور جگہ اور متعلقہ معاملات کے لیے ایسے قواعد وضع کر سکتے ہیں جو اس آرڈیننس،قوانینِ موضوعہ اور ضوابط سے مطابقت رکھتے ہوں:

تاہم سنڈیکیٹ کسی دیگر اتھارٹی یا باڈی کے اِس سیکشن کے تحت وضع کردہ کسی قاعدہ میں ترمیم یا اس کی تنسیخ کی ہدایت دے سکتی ہے:

مزید شرط یہ ہے کہ، اگر ایسی کوئی اتھارٹی سنڈیکیٹ کی دی گئی ایسی ہدایت سے مطمئن نہ ہو تو یہ چانسلر کو اپیل کر سکتی ہے جس کا فیصلہ حتمی ہو گا

(2) سنڈیکیٹ یونیورسٹی کے امور سے متعلق کسی بھی ایسے معاملہ کو با ضابطہ بنانے کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے ،جس کا اس آرڈیننس کے ذریعے،قوانینِ موضوعہ اور ضوابط میں بالخصوص اہتمام نہ کیا گیا ہو۔

32۔ **الحاق** - (1) یونیورسٹی سے الحاق کے لیے درخواست دینے والا تعلیمی ادارہ یونیورسٹی کو درخواست دے گا اور اسے یہ اطمینان دلائے گا کہ-

(i) یہ تعلیمی ادارہ حکومت یا کسی باضابطہ طور پر تشکیل کردہ گورننگ باڈی کے زیرِ انتظام ہے؛

(ii) تعلیمی ادارہ کے مالی وسائل اس کی مسلسل دیکھ بھال اور مؤثر کارکردگی کو یقینی بنانے کے لیے کافی ہیں؛

(iii) تعلیمی ادارہ کے اساتذہ اور دیگر عملہ کی تعداد اور تعلیمی قابلیت اور ملازمت کی شرائط و ضوابط اس ادارہ میں مجوّزہ مطالعاتی کورسز کی تدریس اور تربیت فراہم کرنے کے لیے اطمینان بخش ہیں؛

(iv) تعلیمی ادارہ نے اپنے ملازمین کے طرزِ عمل اور نظم و ضبط کی نگرانی کے لیے معقول قواعد وضع کر رکھے ہیں؛

(v) جس عمارت میں تعلیمی ادارہ واقع ہو گا وہ موزوں ہے، اور یہ کہ قوانینِ موضوعہ اور ضوابط کے مطابق درج ذیل کے لیے بندوبست کیا جائے گا-

(اے) تعلیمی ادارہ کے قائم کردہ اور اس کے زیرِ نگرانی ہاسٹل ،یا اس کے منظور کردہ ہاسٹلوں یا اقامت گاہوں میں اُن طلبہ کی رہائش، جو اپنے والدین یا سرپرستوں کے ساتھ رہائش پذیر نہیں؛ اور

(بی) طلبہ کی نگرانی اور اُن کی جسمانی اور عمومی بہبود ؛

(vi) لائبریری اور لائبریری میں مناسب سہولیات کی فراہمی کا بندوبست کیا گیا ہے؛

(vii) تجرباتی سائنسز کی کسی شاخ میں الحاق کا خواہش مند ہونے کی صورت میں، سائنس کی اُس شاخ میں تعلیم دینے کے لیے موزوں ساز و سامان سے مزیّن لیبارٹری، عجائب گھر اور عملی کام کی دیگر جگہوں کے مناسب انتظامات کیے گئے ہیں؛

(viii) جہاں تک حالات اجازت دیں، تعلیمی ادارہ یا طلبہ کی اقامت گاہ میں یا اُن کے قریب پرنسپل اور تدریسی عملہ کے اراکین کی رہائش کے لیے معقول بندوبست کیا جائے گا؛ اور

(ix) اس تعلیمی ادارہ کا الحاق آس پاس کے کسی اور تعلیمی ادارہ کے طلبہ کے لیے کیے گئے بندوبست کے حوالے سے تعلیمی مفادات یا نظم وضبط کے لیے نقصان دہ نہیں ہو گا۔

(2) درخواست کے ساتھ تعلیمی ادارہ کا بیان حلفی بھی شامل ہو گا کہ ادارہ ماسوائے سرکاری کالج ، الحاق کے بعد اپنی انتظامیہ یا تدریسی عملہ کے تبادلہ اور ان میں ہونے والی تبدیلیوں پر یونیورسٹی کو رپورٹ کرے گا اور تدریسی عملہ ایسی قابلیت کا حامل ہو گا جو تجویز کی گئی ہو یا تجویز کی جاسکتی ہو۔

(3) الحاق کے لیے کسی تعلیمی ادارے کی درخواست نمٹانے کا طریقِ کار وہی ہو گا جو مجوّزہ ہو۔

(4) سنڈیکیٹ، الحاق کمیٹی کی سفارشات پر، کسی بھی تعلیمی ادارہ کے الحاق کو منظور یا مسترد کر سکتی ہے:

تاہم الحاق سے اس وقت تک انکار نہیں کیا جائے گا جب تک اس تعلیمی ادارے کو مجوّزہ فیصلے کے خلاف اپنا مؤقف پیش کرنے کا ایک موقع نہ دے دیا جائے۔

33۔ **الحاق شدہ تعلیمی اداروں کی جانب سے کورسز میں اضافے** - اگر کوئی الحاق شدہ تعلیمی ادارہ اُن مطالعاتی کورسز میں اضافے کا خواہش مند ہو جن کے حوالے سے اُسے الحاق دیا گیا ہو تو ،جہاں تک ہو سکے، سیکشن 32 کے ذیلی سیکشن (3) کے تحت مجوّزہ ضابطہ کار اپنایا جائے گا۔

34۔ **الحاق شدہ تعلیمی ادارے سے رپورٹیں** - (1) یونیورسٹی سے الحاق شدہ ہر تعلیمی ادارہ، یونیورسٹی کو ایسی رپورٹیں، گوشوارے اور دیگر معلومات فراہم کرے گا جو یونیورسٹی کو اس تعلیمی ادارہ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے درکار ہوں۔

(2) یونیورسٹی اپنے کسی بھی الحاق شدہ تعلیمی ادارے کو کسی مخصوص مدت کے اندر، سیکشن 32 کے ذیلی سیکشن (1) میں مذکور کسی معاملہ سے متعلق ایسی کارروائی کرنے کی ہدایت دے سکتی ہے جو اُسے ضروری لگے۔

35۔ **الحاق کا واپس لیا جانا** - (1) اگر یونیورسٹی سے الحاق شدہ کوئی تعلیمی ادارہ اس آرڈیننس میں مذکور کسی تقاضا کو پورا کرنے میں کسی وقت ناکام رہے، یا کوئی ادارہ اپنے الحاق کی کسی شرط کو پورا نہ کر پائے یا اس کے معاملات اس طریقِ کار کے مطابق چلائے جا رہے ہوں جو تعلیمی مفادات کے منافی ہو تو سنڈیکیٹ، الحاق کمیٹی کی سفارش پر اور تعلیمی ادارے کے اُس مؤقف پر غور کرنے کے بعد جو وہ پیش کرنا چاہے،وہ تمام مراعات کُلی یا جزوی طور پر واپس لے سکتی ہے یا ایسی مراعات میں ترمیم کر سکتی ہے جو ادارہ کو بذریعہ الحاق دیئے گئے ہوں۔

(2) الحاق کے واپس لیے جانے کے لیے مجوّزہ طریقِ کار اپنایا جائے گا۔

36۔ **الحاق سے انکار یا {الحاق}واپس لیے جانے کے خلاف اپیل** - سنڈیکیٹ کے کسی ادارہ کو الحاق دینے سے انکار، یا کسی ادارہ کو بذریعہ الحاق دی گئی مراعات کُلی یا جزوی طور پرواپس لینے یا ایسی مراعت میں ترمیم کرنے کے خلاف چانسلر کو اپیل کی جائے گی:

تاہم اس سیکشن کے تحت کوئی حکم اس وقت تک جاری نہیں کیا جائے گا جب تک کہ اس سے متاثرہ ادارہ کو شنوائی کا ایک موقع نہ دے دیا جائے۔

37۔ **یونیورسٹی فنڈ** - یونیورسٹی کا ایک فنڈ ہو گا جس میں فیسوں، عطیات، ٹرسٹس، ترکہ جات، انڈومنٹس، امداد،گرانٹس اور دیگر تمام ذرائع سے وصول ہونے والی رقوم جمع کی جائیں گی۔

38۔ **یونیورسٹی کے واجبات کی وصولی** - یونیورسٹی یا اس کی جانب سے عمومی یا خصوصی طور پر مجاز بنایا گیا کوئی شخص یونیورسٹی کو کسی بانڈ کے تحت واجب الادا کسی بھی رقم کی وصولی کے لیے کلکٹر کو درخواست دے سکتا ہے جس پر کلکٹر واجب الادا رقم کی وصولی اُسی طرح کرے گا جیسا کہ یہ مالیہٗ اراضی { لینڈ ریونیو } کے بقایا جات ہوں:

تاہم یونیورسٹی متعلقہ شخص کو شنوائی کا ایک موقع دیئے بغیر کوئی اقدام نہیں کرے گی۔

39۔ **آڈٹ اور اکاؤنٹس** - (1) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس ایسی شکل میں اور طریق کار کے مطابق باقاعدہ رکھے جائیں گے جو مجوّزہ ہوں۔

(2) یونیورسٹی کے فنڈز سے کوئی خرچ نہیں کیا جائے گا سوائے اس کے کہ -

(i) وہ خرچ یونیورسٹی کے منظور شدہ بجٹ میں شامل ہو؛ اور

(ii) اس کی ادائیگی کے بل کا آڈٹ حکومت کے مقرر کردہ آڈیٹر نے ،قوانینِ موضوعہ،ضوابط اور قواعد کے مطابق کیا ہو۔

(3) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس کی سالانہ تفصیل ٹریژرر اور آڈیٹر کے دستخط کے ساتھ مالی سال کے اختتام کے چھ ماہ کے اندر حکومت کو پیش کی جائے گی۔

(4) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس کا آڈٹ قوانینِ موضوعہ،ضوابط اور قواعد کے مطابق، سال میں ایک مرتبہ، اس مقصد کے لیے حکومت کے مقرر کردہ آڈیٹر سے کرایا جائے گا۔

(5) حکومت کے آڈیٹر کے اعتراضات، ٹریژرر {خازن} کے جوابات کے ساتھ سنڈیکیٹ کو پیش کیے جائیں گے۔

40۔ ملازمت سے ریٹائرمنٹ - یونیورسٹی کا کوئی افسر[14][ماسوائے چانسلر، پرو چانسلر اور وائس چانسلر] ، استاد یا دیگر ملازم یونیورسٹی کی ملازمت سے مندرجہ ذیل صورتوں میں ریٹائر ہو جائے گا-

(i) ملازمت کے پچیس سال مکمل ہونے اور پنشن یا ریٹائرمنٹ کے دیگر فوائد کا حق دار ہونے کے بعد اس تاریخ کو جس کی ہدایت مجاز اتھارٹی مفادِ عامہ میں دے، یا

(ii) اگر شق (i) کے تحت کوئی ہدایت جاری نہ کی گئی ہو تو اس کی عمر کا ساٹھواں سال مکمل ہونے پر۔

وضاحت - اس سیکشن میں "مجازاتھارٹی" سے مراد تقرر کی مجاز اتھارٹی یا اس کی جانب سے اس سلسلہ میں با ضابطہ طور پر مجاز بنایا گیا شخص ہے جو عہدہ میں متعلقہ افسر، استاد یا دیگر ملازم سے کم نہ ہو۔

41۔ اپیل اور نظرثانی - کسی ایسے حکم کی صورت میں جس کے تحت وائس چانسلر کے سوا یونیورسٹی کے کسی دوسرے افسر، اُستاد یا ملازم کو کوئی سزا دی جائے یا اُسے نقصان پہنچانے لیے مجوّزہ شرائط و ضوابط میں کوئی تبدیلی یا اُن کی توضیح کی جائے تو اگر ایسا حکم وائس چانسلر یا کسی دوسرے افسر کی جانب سے جاری کیا گیا ہو تو وہ شخص ایسے حکم کے خلاف سنڈیکیٹ کو اپیل کرے گا اور اگر ایسا حکم سنڈیکیٹ کی جانب سے جاری کیا گیا ہو تو اس شخص کو حق حاصل ہو گا کہ وہ اس حکم پر نظر ثانی کے لیے چانسلر کو اپیل کرے۔ نظرثانی کے لیے درخواست وائس چانسلر کو جمع کروائی جائے گی اور وہ اپنی رائے کے ساتھ اسے چانسلر کو پیش کرے گا:

تاہم اس سیکشن کے تحت کوئی حکم اُس وقت تک جاری نہیں کیا جائے گا جب تک کہ اس سے متاثرہ شخص کو شنوائی کا ایک موقع نہ دے دیا جائے۔

---

[14] بذریعہ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور (ترمیم) ایکٹ، 2012 (LVIII بابت 2012) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 نومبر، 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔8 میں، صفحات 1575 تا 1577 پر شائع ہوا۔

42۔ **پنشن، انشورنس، گریجویٹی، پراویڈینٹ فنڈ اور بینوولنٹ فنڈ** - (1) یونیورسٹی اپنے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے فائدے کے لیے مجوّزہ شرائط اور طریقِ کار کے تحت پنشن، انشورنس، گریجویٹی، پراویڈینٹ فنڈ اور بینوولنٹ فنڈ کی ایسی سکیمیں تشکیل دے گی جنھیں وہ مناسب سمجھے۔

(2) اس آرڈیننس کے تحت کسی پراویڈنٹ فنڈ کی تشکیل کی صورت میں ایسے فنڈ پر، پراویڈنٹ فنڈ ایکٹ، 1925 (XIX بابت 1925) کی دفعات اسی طرح لاگو ہوں گی جیسا کہ یہ حکومت کا پراویڈنٹ فنڈ ہو۔

43۔ **تبادلہ اور تعیناتی** - (1) باوجود اس کے کہ کسی اقرار نامہ یا معاہدہ یا فی الوقت نافذالعمل کسی دیگر قانون میں اس کے برعکس کچھ بھی درج ہو،اوراس آرڈیننس کی دفعات کے تحت،اگر چانسلر مفادِعامہ میں ایسی ہدایت کرے، کوئی افسر،استاد یا دیگر ملازم ، چانسلر کی جانب سے مقرر کردہ یا وقتاً فوقتاً توسیع کردہ مدّت کے لیے اوراُن شرائط و ضوابط پر جو اُسے یونیورسٹی میں قابلِ قبول شرائط وضوابط سے کم سازگار نہ ہوں اور سابقہ ملازمت کے تمام فوائد کے ساتھ، کسی سرکاری محکمہ میں یا حکومت کے تشکیل کردہ یا قائم کردہ کسی تعلیمی یا تحقیقی ادارہ میں یا صوبہ پنجاب کی کسی یونیورسٹی میں کسی عہدہ پر اپنی خدمات سر انجام دے گا؛

تاہم کسی استاد کی صورت میں اس طرح کی ہدایت سنڈیکیٹ کی مشاورت کے بغیر جاری نہیں کی جائے گی۔

(2) چانسلر یونیورسٹی کی کسی بھی اَسامی کو کسی ایسے شخص کی تقرری کے ذریعے پُر کر سکتا ہے جو سرکاری ملازمت میں ہو یا حکومت کی تشکیل کردہ یا قائم کردہ کسی دیگر یونیورسٹی یا تعلیمی یا تحقیقی ادارہ یا صوبہ پنجاب میں کسی دیگر یونیورسٹی کا کوئی افسر، استاد یا دیگر ملازم ہو:

تاہم یونیورسٹی میں کسی تدریسی اَسامی کی صورت میں، یونیورسٹی کے سلیکشن بورڈ کی مشاورت کے بغیر تقرری نہیں کی جائے گی۔

44۔ **اتھارٹیز کے اراکین کی مدّتِ عہدہ کا آغاز** - (1) جب کسی نئی تشکیل کردہ اتھارٹی کے رکن کومنتخب، مقرر یا نامزد کیا جائے تو اُس کی،اِس آرڈیننس کے تحت مقرر کردہ، مدتِ عہدہ کا آغاز مقررہ تاریخ سے ہو گا۔

(2) ذیلی سیکشن (1) میں درج کچھ بھی سیکشن 46 کی دفعات کو متاثر نہیں کرے گا۔

45۔ **اتھارٹیز کی اتفاقی اَسامیوں کو پُرکرنا** - (1) کسی اتھارٹی کے منتخب ،مقرر یا نامزد کردہ اراکین کی کسی اتفاقی اَسامی کو ،جتنی جلدی ہو سکے، اس شخص یا اشخاص یا ادارہ کی جانب سے پُر کیا جائے گا جس نے اُس رُکن کو منتخب،مقرر یا نامزد کیا تھا جس کی اَسامی خالی ہوئی ہو اور اس اَسامی پر منتخب، مقرر یا نامزد کیا جانے والا شخص اتنی ہی بقیہ مدت کے لیے اس اتھارٹی کا رُکن بنے گا جس کے لیے اُس کے پیش رَو کورُکن ہونا تھا۔

(2) جب اس آرڈیننس کے ذریعے تشکیل کردہ کسی اتھارٹی کی تشکیل میں،حکومت کے ماتحت کوئی مخصوص عہدہ ختم ہو جانے کی وجہ سے یا یونیورسٹی سے باہر کسی تنظیم،ادارہ یا دیگر باڈی تحلیل یا غیر فعال ہو جانے کی وجہ سے یا ایسی ہی کسی دیگر وجہ سے کوئی اَسامی پیدا ہو جائے تو اسے اس طریقِ کار کے مطابق پُر کیا جائے گا جس کی ہدایت چانسلر کرے۔

46۔ **اتھارٹیز کی رُکنیت سے متعلق تنازعات** - اگر یہ سوال اُٹھے کہ آیا کوئی شخص کسی اتھارٹی کی رکنیت کا حق دار ہے یا نہیں، تو معاملہ وائس چانسلر، حکومتِ پنجاب کے محکمۂ لائیوسٹاک اینڈڈیری ڈویلپمنٹ کے سیکرٹری اور ڈین جو سنڈیکیٹ کا رُکن ہو، پر مشتمل کمیٹی کو بھیجا جائے گا اور اِس کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

47۔ **اَسامیاں خالی ہونے کی بناء پر اتھارٹیز کی کارروائیوں کا غیر مؤثر نہ ہونا** - کسی بھی اتھارٹی کا کوئی اقدام، قرارداد یا فیصلہ،ایسا اقدام کرنے، قراردادمنظور کرنے یا فیصلہ کرنے والی اتھارٹی کی کسی اَسامی کے خالی ہونے کی وجہ سے یا قابلیت میں کمی کی وجہ سے یا اتھارٹی کےحاضر یا غیر حاضررُکن بالفعل {defacto member}کا انتخاب، تقرر یا نامزدگی کالعدم ہو جانے کی وجہ سے غیر مؤثر نہیں ہو گا۔

48۔ **اوّلین قوانینِ موضوعہ** - باوجود اس کے کہ اس آرڈیننس میں اس کے برعکس کچھ بھی درج ہو،اس آرڈیننس سے منسلک شیڈول میں موجود قوانین، اس آرڈیننس کے سیکشن 28 کے تحت وضع کردہ قوانینِ موضوعہ متصور ہوں گے اوراس وقت تک نافذ العمل رہیں گے جب تک کہ ان میں ترمیم یا ان کی تنسیخ نہ کر دی جائے۔

49۔ **استثنا** - (1) مذکورہ آرڈیننس کی دفعات یا ان کے تحت وضع کردہ یا وضع کردہ متصور ہونے والے قوانینِ موضوعہ، ضوابط اور قواعد کے تحت کی گئی ہر چیز،کیا گیا ہر اقدام،عائدکردہ فرائض یا ذمہ داریاں،حاصل کردہ حقوق اور اثاثہ جات، مقرر کردہ یا مجاز کردہ اشخاص،دائرہ اختیار یا عطا کردہ اختیارات، قائم کردہ انڈومنٹس، ترکہ جات،فنڈ یا ٹرسٹ،وصول کردہ عطیات یا گرانٹس،جاری کردہ سکالرشپ،سٹوڈنٹ شپ یامقابلہ جاتی وظائف،منظور کردہ الحاق یا مراعات اور صادر کردہ احکامات،اگر اس آرڈیننس کی دفعات یا اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ یا وضع کردہ متصور ہونے والے قوانینِ موضوعہ، ضوابط یا قواعد سےمتصادم نہ ہوں تو وہ جاری رہیں گے اور، جہاں تک ہو سکے، اس آرڈیننس کے تحت بالترتیب کی گئی،کیا گیا،عائدکردہ،حاصل کردہ،مقرر کردہ،مجاز کردہ،عطا کردہ، قائم کردہ،وصول کردہ،جاری کردہ،منظور کردہ،اور صادر کردہ متصور ہوں گے،اور مذکورہ آرڈیننس کی کسی بھی دفعہ،قوانینِ موضوعہ، ضوابط اور قواعد ، جن کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے، کاحوالہ دینے والی کوئی بھی دستاویز،جہاں تک ہو سکے، اس آرڈیننس کی متعلقہ دفعات یا اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ قوانینِ موضوعہ، ضوابط اور قواعد کا حوالہ دینے والی متصور ہوگی؛

(2) کوئی قوانینِ موضوعہ ،ضوابط یا قواعد جو مذکورہ آرڈیننس کے تحت وضع کیے گئے ہوں یا وضع کیے گئے متصور ہوں،اگر اس آرڈیننس کی دفعات سے متصادم نہ ہوں تو وہ اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ قوانینِ موضوعہ،ضوابط یا قواعد متصور ہوں گے،اور اُن مختلف معاملات کے لحاظ سے، جنھیں اس آرڈیننس کے ذریعہ با ضابطہ بنایا جانا ہے یا بالترتیب قوانینِ موضوعہ،ضوابط یا قواعد کے ذریعے تجویز کیا جانا ہے،اُس وقت تک نافذالعمل رہیں گےجب تک انھیں اس آرڈیننس کی دفعات کے مطابق منسوخ نہیں کیا جاتا،کالعدم قرار نہیں دیا جاتا یا اُن میں ترمیم نہیں کی جاتی۔

50۔ **عبوری دفعات** - چانسلر، وائس چانسلر کی سفارشات پر ایک چانسلر کمیٹی تشکیل دے گا جو اس آرڈیننس کے تحت سنڈیکیٹ کو سونپے گئے اختیارات اس وقت تک استعمال کرے گی جب تک کہ اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت سنڈیکیٹ تشکیل نہ دے دی جائے۔

51۔ **مشکلات کا خاتمہ** - اگر کسی اتھارٹی کی تشکیلِ اول کے حوالے سے،اِس آرڈیننس کے آغازِ نفاذ کے بعد ،کوئی مشکل پیدا ہو تو وائس چانسلر کی سفارشات پر چانسلراس مشکل کے خاتمہ کے لیےموزوں ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

شیڈول

اوّلین قوانین موضوعہ

(دیکھئے سیکشن 48)

1۔ **فیکلٹیز** -(1) یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز، ڈائریکٹریٹ اور انسٹیٹیوٹ شامل ہوں گے:-

(i) فیکلٹی آف اینیمل پروڈکشن اینڈ ٹیکنالوجی؛

(ii) فیکلٹی آف ویٹرنری سائنس؛

(iii) فیکلٹی آف فشریز اینڈ وائلڈ لائف؛

(iv) فیکلٹی آف لائیوسٹاک بزنس مینجمنٹ؛

(v) فیکلٹی آف بائیو سائنسز؛

(vi) ڈائریکٹوریٹ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز؛

(vii) ڈائریکٹوریٹ آف ریسرچ؛اور

(viii) انسٹیٹیوٹ آف کنٹینیوانگ ایجوکیشن اینڈ ایکسٹینشن۔

(2) ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہو گا جو درج ذیل پر مشتمل ہو گا—

(i) ڈین، جس کا تقرر پیراگراف 2 کے ذیلی پیراگراف (2) میں مجوّزہ طریق کار کے مطابق کیا جائے گا؛

(ii) فیکلٹی کے تدریسی شعبہ جات کے پروفیسر اور چیئرمین؛

(iii) فیکلٹی کے ہر بورڈ آف سٹڈیز کے دو اراکین جنھیں متعلقہ بورڈ آف سٹڈیز نامزد کرے؛

(iv) تین اساتذہ جنھیں اکیڈیمک کونسل ان مضامین میں خصوصی مہارت کی وجہ سے نامزد کرے جو فیکلٹی کو سونپے تو نہ گئے ہوں لیکن اکیڈیمک کونسل کی رائے میں اُن کا فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین سے اہم تعلق ہو؛ اور

(v) ایسوسی ایٹ پروفیسروں، اسسٹنٹ پروفیسروں اور لیکچراروں ، ہر ایک میں سے عمر میں کم اساتذہ میں سے ایک نمائندہ جسے ڈین نامزد کرے۔

(3) ذیلی پیراگراف (2) کی شِق (iii) اور (iv) میں مذکور اراکین تین سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔

(4) بورڈ آف فیکلٹی کے اجلاس کا کورم اراکین کی کُل تعداد کا نصف ہو گا جس میں کسر کو ایک ہی شمار کیا جائے گا۔

(5) ہر فیکلٹی کا بورڈ ،اکیڈیمک کونسل اور سنڈیکیٹ کے عمومی کنٹرول کے تحت مندرجہ ذیل اختیارات کا حامل ہو گا—

(i) فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین کے تدریسی، اشاعتی اور تحقیقی کام کو مربوط کرنا؛

(ii) ماسوائے تحقیقی امتحانات ،{دیگر امتحانات کے لیے} پرچہ بنانے والوں اور ممتحنین کی تقرری کے لیے فیکلٹی پر مشتمل بورڈز آف سٹڈیز کی سفارشات کی جانچ پڑتال کرنا اور ہر امتحان کے لیےپرچہ بنانے والے موزوں افراد اور ممتحنین کے پینل وائس چانسلر کو بھیجنا؛

(iii) فیکلٹی سے متعلقہ کسی دیگر تعلیمی معاملہ پر غور کر نااور اس پر اکیڈیمک کونسل کو رپورٹ کرنا؛اور

(iv) قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے ذریعے مجوّزہ دیگر افعال سرانجام دینا۔

2۔ **ڈین** - (1) ہر فیکلٹی کا ایک ڈین ہو گا اور وہ بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرپرسن اور کنوینر ہو گا۔

(2) چانسلر ہر فیکلٹی کے تین سینئر ترین پروفیسروں میں سے تین سال کی مدت کے لیے ڈین کا تقرر کرے گا جو دوبارہ تقرر ی کا اہل ہو گا۔

(3) ڈین، اعزازی ڈگریوں کے سوا ، فیکلٹی کے دائرہ کار میں آنے والے کورسز کی ڈگریاں عطا کیے جانے کے لیے امیدواران پیش کرے گا۔

(4) ڈین ایسے انتظامی اور تعلیمی اختیارات استعمال کر ے گا جو اُسے تفویض کیے گئے ہوں۔

3۔ **تدریسی شعبہ جات اور چیئرمین** - (1) ہر مضمون یا مضامین کے گروپ کے لیے ضوابط کے ذریعے تجویز کردہ ایک تدریسی شعبہ ہو گا اور ہر تدریسی شعبہ کی سربراہی ایک چیئر مین کرے گا۔

(2) (i) سنڈیکیٹ، وائس چانسلر کی سفارشات پر یونیورسٹی کے پروفیسروں/ایسوسی ایٹ پروفیسروں میں سے تین سال کے لیے کسی ڈویژن کے ڈائریکٹر کا تقرر کرے گا اور وہ دوبارہ تقرری کا اہل ہو گا۔

(ii) سنڈیکیٹ کسی فیکلٹی یا ڈویژن کے کسی تدریسی شعبہ کے چیئرمین کا تقرر وائس چانسلر کی سفارش پر اس فیکلٹی یا ڈویژن،جو بھی صورت ہو، کے تدریسی شعبہ کے تین سینئر ترین پروفیسروں میں سے تین سال کے لیے کرے گی اور وہ دوبارہ تقرری کا اہل ہو گا:

تاہم کسی تدریسی شعبہ یا ڈویژن میں پروفیسروں کی تعداد تین سے کم ہو نے کی صورت میں اس شعبے کے تین سینئر ترین پروفیسروں اور ایسوسی ایٹ پروفیسروں میں سے تقرری کی جائے گی:

مزید شرط یہ ہے کہ اگرکسی فیکلٹی یا ڈویژن کے کسی تدریسی شعبہ میں کوئی پروفیسریا ایسوسی ایٹ پروفیسر نہ ہو تو ایسی کوئی تقرری نہیں کی جائے گی اور اس صورت میں فیکلٹی کا ڈین یا ڈویژن کا ڈائریکٹر، جو بھی صورت ہو، اس شعبہ کے سینئر ترین استاد کی معاونت سے اس شعبہ کی دیکھ بھال کرے گا۔

(3) شعبہ کا چیئرمین شعبہ کے امور کی منصوبہ بندی،انتظام اور نگرانی کرے گا اور اپنے شعبہ کے امور پر ڈین کو جواب دہ ہو گا۔

(4) سنڈیکیٹ، وائس چانسلر کی سفارشات پر کالج کے پروفیسروں میں سے تین سال کی مدّت کالج کے پرنسپل کا تقرر کرے گی اور وہ دوبارہ تقرری کا اہل ہو گا۔

4۔ بورڈ آف سٹڈیز - (1) ہر مضمون یا مضامین کے گروپ کے لیے ضوابط کے ذریعے تجویز کردہ ایک الگ بورڈ آف سٹڈیز ہو گا۔

(2) ہر بورڈ آف سٹڈیزدرج ذیل پر مشتمل ہو گا-

(i) متعلقہ شعبہ کے تمام اساتذہ؛ اور

(ii) ایک ماہر جسے ڈین مقرر کرے۔

(3) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio}، بورڈ آف سٹڈیز کے اراکین کی مدّتِ عہدہ تین سال ہو گی۔

(4) بورڈ آف سٹڈیز کے اجلاس کا کورم اراکین کی کُل تعداد کا نصف ہو گا جس میں کسرکو ایک شمار کیا جائے گا۔

(5) یونیورسٹی کے متعلقہ تدریسی شعبہ کا چیئرمین،بورڈ آف سٹڈیز کا چیئرمین اور کنوینر ہو گا۔اگر کسی مضمون کے حوالے سے یونیورسٹی میں کوئی تدریسی شعبہ نہ ہو تو چیئرمین کا تقرر سنڈیکیٹ کرے گی۔

(6) بورڈ آف سٹڈیز کے افعال مندرجہ ذیل ہوں گے-

(i) متعلقہ مضامین میں تدریس،اشاعت، تحقیق اور امتحانات سے متعلق تمام تعلیمی معاملات پر اتھارٹیز کو مشورہ دینا؛

(ii) متعلقہ مضامین میں تمام ڈگری، ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز کے نصاب اور سلیبس تجویز کرنا؛

(iii) متعلقہ مضامین کے لیے پرچہ بنانے والوں اور ممتحنین کےناموں کا پینل تجویز کرنا؛ اور

(iv) ضوابط کے ذریعے مجوّزہ دیگر افعال سرانجام دینا۔

5۔ ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ - (1) ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ درج ذیل پر مشتمل ہو گا -

(i) وائس چانسلر (چیئرمین)؛

(ii) ڈینز؛

(iii) ڈین کے سوا یونیورسٹی کے تین پروفیسر جن کا تقرر سنڈیکیٹ کرے؛

(iv) یونیورسٹی کے تین اساتذہ جو تحقیقی قابلیت اور تجربے کے حامل ہوں اور جن کا تقرر اکیڈیمک کونسل کرے؛

(v) دیگر سسٹر انسٹیٹیوشنز سے پانچ ماہرین جنھیں سنڈیکیٹ / چانسلر کمیٹی نامزد کرے؛اور

(vi) کالج کا پرنسپل؛

(2) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio}، ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ کے اراکین کی مدتِ عہدہ تین سال ہو گی۔

(3) ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ کے اجلاس کا کورم اراکین کی کُل تعداد کا نصف ہو گا جس میں کسر کو ایک شمار کیا جائے گا۔

(4) ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ کے افعال مندرجہ ذیل ہوں گے-

(i) یونیورسٹی میں جدید علوم اور تحقیق کے فروغ سے متعلقہ تمام معاملات پر اتھارٹیز کو مشورہ دینا؛

(ii) یونیورسٹی میں ریسرچ ڈگریز کے اجراء پر غور کرنا اور اتھارٹیز کو رپورٹ کرنا؛

(iii) ریسرچ ڈگریز دینے سے متعلق ضوابط تجویز کرنا؛

(iv) تحقیقی مطالعات کے لیے نگران مقرر کرنا اور اُن کے تحقیقی مقالات کے موضوعات طے کرنا؛

(v) اس ضمن میں بورڈ آف سٹڈیز کی تجاویز کو زیرِ غور لاتے ہوئے تحقیقی امتحانات کے لیے پرچہ بنانے والوں اور ممتحنین کے ناموں کے پینل کی سفارش کرنا؛ اور

(vi) قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے ذریعے مجوّزہ دیگر افعال سرانجام دینا۔

6۔ سلیکشن بورڈ - (1) سلیکشن بورڈ درج ذیل پر مشتمل ہو گا -

(i) وائس چانسلر (چیئرمین)؛

(ii) پنجاب پبلک سروس کمیشن کا چیئرمین یا کوئی رکن جسے چیئرمین نامزد کرے؛

(iii) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین یا ڈویژن کے ڈائریکٹر یا کالج کا پرنسپل،جو بھی صورت ہو؛

(iv) متعلقہ تدریسی شعبہ کا چیئرمین؛ اور

(v) سنڈیکیٹ کا ایک رکن اور دو دیگر ممتاز اراکین جنھیں سنڈیکیٹ مقرر کرے؛ بشرطیکہ ان تینوں میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہ ہو۔

(2) ذیلی پیراگراف (1) کی شِق (v) میں مذکور اراکین تین سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔

(3) پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر اور دیگر اساتذہ کی تقرری کے لیے سلیکشن بورڈ کا کورم بالترتیب چار اور تین ہو گا۔ اساتذہ کے سوا دیگر افسران کی صورت میں سلیکشن بورڈ صرف اُن اراکین پر مشتمل ہو گا جو ذیلی پیراگراف (1) میں ((i، ii)) اور (v) میں مذکور ہیں اور کورم تین ہو گا۔

(4) ایسا کوئی رکن جو اس عہدہ کا امیدوار ہو جس پر تقرر کیا جانا ہو، بورڈ کی کارروائیوں میں حصہ نہیں لے گا۔ اسی طرح، کسی فیکلٹی کا ڈین یا کسی شعبہ کا چیئرمین جو اس عہدہ سے درجہ میں کم ہو جس پر تقرر کیا جانا ہو، سلیکشن بورڈ کی کارروائیوں میں حصہ نہیں لے گا۔

(5) سلیکشن بورڈ ، پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر کی اَسامیوں پر امیدواروں کے انتخاب کے لیے متعلقہ مضمون کے تین ماہرین اور دیگر تدریسی اَسامیوں پر امیدواروں کے انتخاب کے لیے متعلقہ مضمون کے دو ماہرین شامل کرے گا یا ان سے مشاورت کرے گا اور وائس چانسلر ان {ماہرین} کو سلیکشن بورڈ کی سفارش پر ہر مضمون کے لیے ماہرین کی اُس قائمہ فہرست سے نامزد کرے گا جو سنڈیکیٹ کی منظور کردہ ہو اور جس پر وقتاً فوقتاً نظر ثانی کی گئی ہو۔

7۔ **سلیکشن بورڈ کے افعال** - (1) سلیکشن بورڈ تدریسی اور دیگر عہدوں کے لیے ، اشتہار کے جواب میں موصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرے گا اور سنڈیکیٹ کو تدریسی یادیگر عہدوں، جو بھی صورت ہو، کے لیے موزوں امیدواروں کے ناموں کی سفارش کرے گا اور وہ مندرجہ ذیل سفارشات بھی پیش کر سکتا ہے-

(i) ریکارڈ میں لائی جانے والی وجوہات کی بنا پر کسی موزوں معاملہ میں زیادہ ابتدائی تنخواہ دینے کی اجازت؛ یا

(ii) کسی غیر معمولی قابلیت کے حامل شخص کی یونیورسٹی میں بطور پروفیسر اُن شرائط و ضوابط پر تقرری جو مجوّزہ شرائط و ضوابط سے ہٹ کر ہوں۔

(2) رخصتی خالی اَسامی، میعادی اَسامیوں اور تدریسی اَسامیوں کے علاوہ دیگر عہدوں کی صورتوں میں، سلیکشن بورڈ ان کا اشتہار دیئے بغیر، سنڈیکیٹ کی منظوری کے لیے یونیورسٹی کے ملازمین میں سے ہی موزوں امیدوار تجویز کر سکتا ہے۔

(3) سلیکشن بورڈ اور سنڈیکیٹ کے درمیان تصفیہ طلب اختلاف رائے کی صورت میں معاملہ چانسلر کو بھیجا جائے گا جس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

8۔ **فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی** - (1) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی درج ذیل پر مشتمل ہو گی—

(i) وائس چانسلر (چیئرمین)؛

(ii) وائس چانسلر کی سفارش پر چانسلر کا نامزد کردہ ایک ڈین؛

(iii) سنڈیکیٹ کا ایک رکن جسے سنڈیکیٹ مقرر کرے؛

(iv) اکیڈیمک کونسل کے دو اراکین جنھیں اکیڈیمک کونسل مقرر کرے؛

(v) چانسلر کے نامزد کردہ دو اشخاص، جن میں سے ایک محکمہٗ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ اور ایک محکمہٗ مالیات سے ہو؛

(vi) ٹریژرر {خازن}؛اور

(vii) رجسٹرار۔

(2) مقرر کردہ اراکین کی مدتِ عہدہ تین سال ہو گی۔

(3) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے اجلاس کا کورم تین اراکین ہو گا۔

9۔ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے افعال – فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے افعال مندرجہ ذیل ہوں گے-

(اے) اکاؤنٹس کی سالانہ تفصیل {annual statement}اور سالانہ اور ترمیمی بجٹ کے تخمینہ جات پر غور کرنا اور ان پر سنڈیکیٹ کو مشورہ دینا؛

(بی) یونیورسٹی کی مالی حیثیت کا میعادی طور پر جائزہ لینا؛

(سی) سنڈیکیٹ کو یونیورسٹی سے متعلق منصوبہ بندی، ترقی،مالیات، سرمایہ کاری اور اکاؤنٹس کے تمام معاملات پر مشورہ دینا؛ اور

(ڈی) قوانینِ موضوعہ {Statutes}کے ذریعے مجوّزہ دیگر افعال سرانجام دینا۔

10۔ الحاق کمیٹی – (1) الحاق کمیٹی درج ذیل پر مشتمل ہو گی—

(i) چیئرمین جسے سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(ii) دو پروفیسر جنھیں اکیڈیمک کونسل نامزد کرے؛ اور

(iii) ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ایجوکیشن)،لاہور۔

(2) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio}، کمیٹی کے دیگر اراکین کی مدّتِ عہدہ دو سال ہو گی۔

(3) الحاق کمیٹی زیادہ سے زیادہ تین ماہرین کو اپنے ساتھ شامل کر سکتی ہے جنھیں الحاق کمیٹی کے کسی معائنہ کے کورم میں شمار کیاجائے گا۔

(4) الحاق کمیٹی کے اجلاس یا اس کی جانب سے کیے جانے والے معائنہ کا کورم تین ہو گا۔

(5) یونیورسٹی کا وہ افسر کمیٹی کا سیکرٹری ہو گا جسے وائس چانسلر اس مقصد کے لیے مقرر کرے۔

(6) الحاق کمیٹی کے افعال مندرجہ ذیل ہوں گے-

(i) یونیورسٹی سےالحاق یا اس کی مراعات کے حصول کے خواہش مند تعلیمی ادارہ کا معائنہ کرنا اور اس پر اکیڈیمک کونسل کو مشورہ دینا؛

(ii) الحاق شدہ کالجوں کی جانب سے الحاق کی شرائط کی مبیّنہ خلاف ورزی کی شکایات کی چھان بین کرنا اور ان پر اکیڈیمک کونسل کو مشورہ دینا؛ اور

(iii) ضوابط کے ذریعے مجوّزہ دیگر افعال سر انجام دینا۔

11۔ **ڈسپلن کمیٹی** -(1) ڈسپلن کمیٹی درج ذیل پر مشتمل ہو گی—

(i) چیئرمین جسے وائس چانسلر نامزد کرے؛

(ii) دو پروفیسر جنھیں اکیڈیمک کونسل نامزد کرے؛

(iii) ایک رُکن جسے سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(iv) کالج کا پرنسپل؛

(v) طلبہ کے امور کا انچارج استاد یا افسر چاہے اسے کسی بھی نام سے پکارا جائے (رکن/ سیکرٹری)؛ اور

(vi) سینئر ٹیوٹر۔

(2) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio}، کمیٹی کے دیگر اراکین کی مدّتِ عہدہ دو سال ہو گی۔

(3) ڈسپلن کمیٹی کے اجلاس کا کورم چار اراکین ہو گا۔

(4) الحاق کمیٹی کے افعال مندرجہ ذیل ہوں گے-

(i) یونیورسٹی کے طلبہ کے طرزِ عمل، نظم و ضبط برقرار رکھنے اور نظم و ضبط کی خلاف ورزی سے متعلق ضوابط اکیڈیمک کونسل کو تجویز کرنا؛اور

(ii) ضوابط کے ذریعے مجوّزہ دیگر افعال سر انجام دینا۔